BAR-UL-FWA-ID.

PART SECOND.

For the use
of
Students preparing for the Middle School, Matriculation and F. A. Examinations, &c., &c.

By

Approval of Nawab Imad-ul-Mulk Bahadur,
Moulvie Syed Hussain Biligrami B. A.
Late Director of Public Instruction,
H. H. the Nizam's Dominions.

بحر الفوائد

حصہ دوم

بعد ملاحظہ و حسب منظوری نواب عماد الملک بہادر جناب مولوی سید حسین صاحب بلگرامی بی۔ اے سابق ڈائرکٹر آف پبلک انسٹرکشن حیدرآباد دکن

بجہت افادہ طلبا مدارس ممالک محروسہ سرکار عالی

مولفہ

مولوی شیخ حیدر صاحب مدرس مدرسہ فوقانیہ بلدہ سرکار عالی

مطبوعہ مطبع نظام دکن واقع بازار زیدہ بیگمی

طبع دوم (۱۰۰۰) جلد قیمت فی جلد - عدہ ۶ ر

هو العزیز

علم را گر طالبی باید ترا شش خصال

عقل کامل فهم شامل جمع خاطر طول حال

خدمت استاد باید هم سبق باید مدام

لفظ را تحقیق خوانی تا شوی مرد کمال

مطبوعہ مطبع نظام دکن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملۂ بسیط و جملۂ مرکب و صلۂ موصول

جملۂ بسیط کی ترکیب صرفی

زید علم مفرد جامد

١- زید آمد - ترکیب صرفی - زید - اسم خاص فاعل - آمد - فعل لازم -

٢- زد زید عمرو را - ” - زد - فعل متعدی - زید اسم خاص فاعل - عمرو - مفعول را علامت مفعول -

٣- دانستم زید را - دانا - ترکیب صرفی - دانستم - فعل با فاعل متعدی بدو مفعول زید را - مفعول اول - دانا - مفعول ثانی -

اسم صفت

٤- بود زید دانا - ترکیب صرفی - بود فعل ناقص لازم - زید - اسم خاص - دانا - اسم عام خبر

٥- ستمگار گنہگار است ” - ستمگار - مبتدا - گناہگار - خبر - است - علامت جملۂ اسمیہ -

٦- کتاب آوردہ شد - ” - کتاب - نائب فاعل - آوردہ شد - فعل مجہول -

جملۂ بسیط کی ترکیب نحوی

١- باران بارید - ترکیب نحوی - باران - فاعل - بارید فعل - فعل اپنے فاعل سے مل کر جملۂ فعلیہ خبریہ ہوا -

۲۔ او را دیدم۔ ترکیب نحوی۔ دیدم۔ فعل با فاعل۔ او۔ مفعول۔ را۔ علامت مفعول
فعل با فاعل اپنے مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۳۔ داد زید زر عمرو را۔ ترکیب نحوی۔ داد فعل۔ زید۔ فاعل۔ عمرو۔ مفعول اول
زر۔ مفعول ثانی۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول اول و مفعول ثانی سے ملکر جملہ
فعلیہ خبریہ ہوا۔

۴۔ زید عالم شد۔ ترکیب نحوی۔ شد۔ فعل ناقص۔ زید۔ اسم۔ عالم۔ خبر
فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۵۔ رستم پہلوان است۔ ترکیب نحوی۔ رستم۔ مبتدا۔ پہلوان۔ خبر۔ است۔
علامت جملہ اسمیہ۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

۶۔ زید کشتہ شد۔ ترکیب نحوی۔ کشتہ شد۔ فعل مجہول۔ زید۔ نائب فاعل۔
فعل اپنے نائب فاعل سے ملکر جملہ خبریہ ہوا۔

بعض محققین کے نزدیک جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ میں امتیاز بہت کم ہے۔

جملہ مرکب کی ترکیب صرفی

۱۔ ای رحیم رحم کن (ترکیب صرفی) ای۔ حرف ندا۔ رحیم۔ منادی۔ رحم کن۔
فعل مرکب۔

۲۔ بخدا این کار نخواہم کرد (،،) ب۔ قسم۔ و جار۔ خدا۔ اسم خاص و مجرور۔
این اسم اشارہ۔ کار۔ مشار الیہ۔ نخواہم کرد۔ فعل متعدی۔

۳۔ اگر فردا خواہی آمد اکرام خواہم کرد۔ (،،) اگر۔ حرف شرط۔ فردا۔ اسم ظرف

خواہی آمد۔ فعل لازم۔ اکرام۔ مصدر۔ خواہم کرد۔ فعل متعدی۔

۴۔ زید کہ فاضل است آمدہ است (ترکیب صرفی) زید۔ اسم خاص۔ کہ۔ بیانیہ۔ فاضل۔ اسم عام۔ است۔ حرف۔ ربط آمدہ است۔ فعل لازم۔

۵۔ زید آمد و خالد رفت (〃) زید۔ فاعل۔ آمد۔ فعل۔ و۔ حرف عطف۔ خالد۔ فاعل۔ رفت۔ فعل لازم۔

۶۔ زید گفت کہ او خواہد آمد (〃) زید۔ فاعل۔ گفت۔ فعل۔ کہ۔ بیانیہ۔ او۔ ضمیر منفصل۔ خواہد آمد۔ فعل لازم۔

جملہ مرکب کی ترکیب نحوی

۱۔ ای کریم بر عالم کرم کن۔ (ترکیب نحوی) ای۔ حرف ندا۔ کریم۔ منادیٰ۔ ندا اپنے منادیٰ سے ملکر قایم مقام ہوا میخواہم ترا کا۔ بر۔ جار۔ عالَم۔ مضاف۔ م۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا۔ کرم کن۔ فعل کا۔ کرم کن۔ فعل با فاعل۔ فعل با فاعل اپنے متعلق سے ملکر جواب ہوا ندا کا۔ ندا اپنے منادیٰ سے ملکر جملہ ندائیہ ہوا۔

ندا اپنے منادیٰ سے ملکر جملہ انشائیہ ہوا۔

۲۔ بخدا ہیچ کس دران شہر ویران بنظر نیامدہ مگر درندگان (〃) ب۔ قسمیہ جار۔ خدا۔ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا قسم میخورم کا۔ نیامدہ۔ فعل۔ ہیچ کس۔ مستثنیٰ منہ۔ مگر۔ حرف استثنا۔ درندگان۔ مستثنیٰ۔ مستثنیٰ منہ اور مستثنیٰ ملکر فاعل ہوئے۔ در۔ جار۔ آن۔ اسم اشارہ۔ شہر۔ موصوف۔

ویرآں ۔ صفت ۔ موصوف اور صفت ملکر مشارٌ الیہ ہوئے ۔ اسم اشارہ
اور مشارٌ الیہ ملکر مجرور ہوئے جار کے جار مجرور ملکر متعلق ہوئے نیامدہ کے ۔
اور ایسی ہی بنظر جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کے فعل اپنے فاعل اور
متعلقات سے ملکر جواب ہوا قسم کا ۔ جواب اپنے قسم سے ملکر جملہ قسمیہ ہوا ۔

۳ ۔ اگر ہزار دینار فراہم خواہی آورد کارت خواہد برآمد (ترکیب نحوی) اگر ۔
حرف شرط ۔ ہزار ۔ عدد ۔ دینار ۔ معدود ۔ عدد ۔ اپنے معدود سے ملکر
مفعول ۔ فراہم خواہی آورد ۔ فعل مرکب با فاعل ۔ فعل اپنے فاعل اور
مفعول سے ملکر جملہ شرطیہ ۔ کار ۔ مضاف ۔ ت ۔ مضاف الیہ ۔ مضاف
اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل ۔ خواہد برآمد ۔ فعل ۔ فعل اپنے فاعل اور
مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر جزا ہوا شرط کا شرط اپنے جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا

۴ ۔ شنیدم کہ زید امروز در خانۂ خود آمدہ است (”) شنیدم ۔ فعل با فاعل
ایں ۔ محذوف اسم اشارہ ۔ سخن محذوف ۔ مشارٌ الیہ ۔ اسم اشارہ
اپنے مشارٌ الیہ سے ملکر مبین ۔ کہ بیانیہ ۔ آمدہ است ۔ فعل ۔ زید ۔ فاعل
امروز ۔ ظرف متعلق فعل ۔ در جار ۔ خانہ ۔ مضاف ۔ خود ۔ مضاف الیہ ۔
مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا
فعل کا ۔ فعل اپنے فاعل اور متعلقات سے ملکر بیان ہوا مبین کا مبین
اپنے بیان سے ملکر مفعول ہوا شنیدم کا ۔ شنیدم فعل با فاعل اپنے مفعول سے

ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

۵۔ آب آمد و تیمم برخاست (ترکیب نحوی) آب۔ فاعل۔ آمد۔ فعل۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر معطوف علیہ۔ تیمم۔ فاعل۔ برخاست۔ فعل۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۶۔ گفتمش در چشم من بنشین (〃) گفتم۔ فعل بافاعل۔ ش۔ مفعول۔ در۔ جار۔ چشم۔ مضاف۔ من۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا بنشین کا۔ بنشین فعل بافاعل اپنے متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر مقولہ ہوا گفتم کا۔ گفتم فعل بافاعل ساتھ مفعول اور مقولہ کے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

بیان صلہ موصول

۱۔ آنکہ ستمگار است گناہگار است (ترکیب صرفی) آن۔ اسم موصول کہ۔ صلہ کا۔ او۔ محذوف۔ مبتدا۔ ستمگار۔ خبر۔ است۔ حرف ربط۔ گناہگار۔ اسم صفت۔ است۔ حرف ربط۔

۲۔ شخصی کہ دیروز دیدہ بودید آمدہ است (〃) شخص۔ مبتدا۔ ی۔ موصول کہ۔ صلہ کا۔ دیروز۔ ظرف۔ دیدہ بودید۔ فعل بافاعل۔ آمدہ است۔ خبر۔ فعل ماضی قریب۔

۳۔ ہرچہ از دوست رسد نیک است (ترکیب صرفی) ہرچہ۔ اسم موصول۔ رسد۔ فعل۔ از۔ جار۔ دوست۔ مجرور۔ نیک۔ اسم صفت۔ است۔ حرف ربط

۴۔ این مرد کسی ست کہ دیشب دیدہ بودی (ر) این۔ اسم اشارہ۔ مرد۔ مشارٌ الیہ۔ کسی۔ اسم موصول۔ کہ۔ صلہ کا۔ است۔ حرف ربط۔ دیشب۔ مفعول فیہ۔ دیدہ بودی۔ فعل با فاعل۔ اورا۔ مفعول۔ محذوف۔

یی حرف موصول

۵۔ کسیکہ تشنہ لب نازست آمدہ است (ر) کسی۔ اسم موصول۔ کاف صلہ کا۔ او۔ مبتدا۔ محذوف۔ تشنہ لب۔ مرکب توصیفی۔ مضاف۔ ناز۔ مضاف تت۔ مضاف الیہ۔ است۔ حرف ربط۔ آمدہ است۔ ماضی قریب۔

۶۔ ہرچہ باید ترا اختیار کن (ر) ہرچہ۔ اسم موصول۔ باید۔ فعل ضمیر جو اوسمیں مستتر ہے اوسکا۔ فاعل۔ ترا۔ بمعنی۔ برای تو۔ برای۔ جار۔ تو۔ مجرور۔ اختیار کن۔ فعل مرکب۔

صلہ موصول کی ترکیب نحوی

۱۔ آنکہ کاہل است جاہل است (ترکیب نحوی) آن۔ اسم موصول۔ کاف صلہ کا۔ او۔ محذوف۔ مبتدا۔ کاہل۔ خبر۔ است۔ حرف ربط۔ مبتدا اپنے اپنے خبر سے ملکر صلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا ہوا۔ جاہل۔ اوسکی خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

۲۔ کتابیکہ دیروز دیدہ بودی این است۔ (ر) کتاب۔ موصوف۔ ی موصول اور صفت۔ کاف صلہ کا۔ دیروز۔ مفعول فیہ۔ دیدہ بودی۔

فعل با فاعل۔ فعل با فاعل اپنے متعلق سے ملکر صلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے ملکر صفت ہوئی موصوف کی موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا۔ این است خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

۳۔ ہر چہ گوئی منظور است (ترکیب نحوی) ہر چہ موصول۔ گوئی۔ فعل با فاعل۔ یہ فعل با فاعل صلہ ہوا موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا۔ منظور است۔ خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

۴۔ کسی کہ ظالم است مردود است (〃) کسی۔ اسم موصول۔ کاف صلہ کا۔ او مبتدا محذوف۔ ظالم۔ خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر صلہ ہوا۔ موصول کا۔ موصول اپنے صلہ سے ملکر مبتدا۔ مردود است۔ خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

موصوف ↑ صفت ↑

۵۔ یافتم آنرا کہ می جستم (〃) یافتم۔ فعل با فاعل۔ آن۔ موصول۔ کاف صلہ۔ می جستم صلہ موصول کا۔ موصول صلہ کے ساتھ ملکر مفعول ہوا یافتم کا۔ یافتم فعل با فعل اپنے مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

۶۔ آمد غلام آنکہ نامش زید است (〃) غلام۔ مضاف۔ آن۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر موصول۔ کاف صلہ کا۔ نام۔ مضاف۔ ش۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر۔ مبتدا۔ زید۔ اوسکی خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر صلہ ہوا موصول کا موصول اپنے صلہ سے ملکر فاعل۔ آمد۔ فعل۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

ترتیب نثر ترکیب صرفی ونحوی

انتخاب از بوستان ۔ نگنجد کرمہائے حق در قیاس (ترتیب نثر) کرمہائے حق در قیاس نگنجد۔ ترکیب۔ نگنجد۔ فعل۔ کرمہا۔ مضاف۔ حق مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر فاعل ہوا۔ در۔ جار۔ قیاس۔ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۲۔ چہ خدمت گزارد زبانِ سپاس (د ") زبانِ سپاس چہ خدمت گزارد (")
گزارد۔ فعل۔ زبان۔ مضاف۔ سپاس۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے فاعل ہوا۔ چہ خدمت۔ مفعول۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

۳۔ خدایا تو این شاہِ درویش دوست (د ") خدایا این شاہ درویش دوست را (")
آ۔ حرف ندا۔ خدا۔ منادیٰ۔ حرف ندا اپنے منادیٰ سے ملکر قائم مقام ہوا یخوانم ترا کا۔ تو۔ فاعل۔ این اسم اشارہ۔ شاہ۔ موصوف۔ درویش دوست صفت۔ موصوف اپنے صفت سے ملکر مشار الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے ملکر مفعول ہوا۔

۴ کہ آسایش خلق در ظلِ اوست (د ") کہ آسایش خلق در ظلِ او است (")
آسایش۔ مضاف۔ خلق۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مبتدا۔ در۔ جار۔ ظل۔ مضاف۔ او۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا۔ جار مجرور متعلق ہوئے ثابت محذوف سے جو

جملہ میں خبر ہے۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہو کر صفت ہوئی شاہ کی۔ اہت علامت جملۂ اسمیہ۔

۵۔ بسی بر سر خلق پاینده دار (ترتیب نثر) بر سر خلق پاینده دار (〃) بر۔ جار سر۔ مضاف۔ خلق۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر اور بسی متعلق ہوا پاینده دار فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملۂ فعلیہ انشائیہ ہو کر معطوف علیہ۔

۶۔ بتوفیق طاعت دلش زنده دار (〃) و بتوفیق طاعت دلش را زنده دار (〃) ب۔ جار۔ توفیق۔ مضاف۔ طاعت۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا زنده دار فعل کا۔ دل۔ مضاف۔ ش۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول۔ فعل اپنے متعلقات سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جواب ندا۔ جواب ندا اپنے منادیٰ سے ملکر جملۂ فعلیہ انشائیہ ندائیہ ہوا۔

۷۔ برومند دارش درخت امید (〃) درخت امیدش را برومند دار (〃) درخت۔ مضاف۔ امید۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف سے ملکر مرکب مضاف ہوا۔ ش۔ مضاف الیہ کا پھر مرکب مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ہوا۔ برومند دار۔ مرکب فعل با فاعل۔ تو۔ جو مقدر ہے یا مستتر ہے فاعل ہے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملۂ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

یا بسی بمعنی ظرف ہے [illegible] پاینده دار حال [illegible] فعل ہے۔

یا زنده حال ہے [illegible] ذوالحال ہے۔

یا برومند بھی حال ہے اور [illegible]

۸۔ سرش سبز و رویش برحمت سپید (ترتیب نثر) سرش را سبز بدار و رویش را برحمت سپید بدار (۔) سر۔ مضاف۔ ش۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول۔ سبز بدار۔ فعل مرکب با فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ۔ رو۔ مضاف۔ ش۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول۔ ب۔ جار رحمت مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا سپید بدار فعل مرکب کا۔ تو محذوف فاعل۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلق سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۹۔ براہ تکلف مرو سعدیا (۔) سعدیا براہ تکلف مرو (۔) آ۔ حرف ندا۔ سعدی۔ منادیٰ۔ ندا اپنے منادیٰ سے ملکر قایم مقام ہوا میخواہم ترا کا۔ ب۔ جار۔ راہ۔ مضاف۔ تکلف۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا مرو فعل کا۔ مرو فعل با فاعل اپنے متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۰۔ اگر صدق واری بیار و بیا (۔) اگر صدق را میداری بیار و بیا (۔) اگر حرف شرط۔ صدق را مفعول میداری۔ فعل با فاعل۔ فعل با فاعل ساتھ مفعول کے ملکر جملہ شرطیہ۔ بیار۔ فعل با فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر معطوف علیہ۔ بیا۔ فعل با فاعل۔ فعل اپنے فاعل سے

ملکر معطوف ۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جزا ہوا شرط کا۔ جزا اپنے شرط سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ شرطیہ ہوا۔

۱۱۔ تو منزل شناسی وشہ راہ رو (ترتیب نثر) تو منزل شناس ہستی و پادشاہ راہ رو ہست (ر) تو ۔ مبتدا ۔ منزل شناس ۔ خبر (ہستی) علامت جملہ اسمیہ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ ۔ پادشاہ ۔ مبتدا ۔ راہ رو ۔ خبر ۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر معطوف ۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۲۔ تو حق گوئی و خسرو حقایق شنو (ر) تو حق گو ہستی و خسرو حقایق شنو ہست۔ (ر) تو ۔ مبتدا ۔ حق گو ۔ خبر ۔ (ہستی) علامت جملہ اسمیہ ۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ ۔ خسرو ۔ مبتدا ۔ حقایق شنو ۔ خبر ۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر معطوف ۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

۱۳۔ چہ حاجت کہ نہ کرسئ آسمان ؛ نہی زیر پائی قزل ارسلان (ر) این چہ حاجت است کہ نہ کرسئ آسمان را زیر پائی قزل ارسلان نہی ۔ (ر) این ۔ اسم اشارہ ۔ حاجت ۔ مشارٌ الیہ ۔ اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ سے ملکر مبین ۔ نہی ۔ فعل بافاعل ۔ نہ عدد ۔ کرسی ۔ معدود ۔ عدد و معدود ملکر مضاف آسمان مضاف ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ۔ زیر مضاف ۔ پائی مضاف الیہ و مضاف ۔ قزل ارسلان ۔ مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے

مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف اول کا۔ پھر مضاف اول اپنے
مضاف الیہ سے ملکر مفعول فیہ ہوا نہی کا۔ نہی اپنے فاعل اور مفعول و متعلق
سے ملکر جملہ فعلیہ ہوکر بیان ہوا مبین کا۔ مبین اپنے بیان سے ملکر جملہ انشائیہ ہوا

۱۴۔ مگو پائی عزت بر افلاک نہ (") مگو پائی عزت را بر افلاک بنہ (") مگو فعل
بافاعل۔ منہ۔ فعل بافاعل۔ پا۔ مضاف۔ عزت۔ مضاف الیہ۔
مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول۔ بر۔ جار۔ افلاک۔ مجرور۔
جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل بنہ کا۔ فعل بنہ اپنے فاعل
اور مفعول و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ ہوا مگو فعل با فاعل کا۔
مگو فعل با فاعل اپنے مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۵۔ بگو روئی اخلاص بر خاک نہ (") بگو روئی اخلاص را بر خاک بنہ (") بگو۔
فعل با فاعل۔ رو مضاف۔ ی۔ علامت اضافت۔ اخلاص مضاف الیہ۔
مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ہوا۔ بر جار۔ خاک مجرور۔ جار
اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل بنہ کا۔ فعل بنہ اپنے فاعل اور مفعول و متعلق
سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر مقولہ ہوا بگو کا۔ بگو فعل با فاعل اپنے مقولہ سے
ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۶۔ بطاعت بنہ چہرہ بر آستان (") چہرہ را بطاعت بر آستان بنہ۔ بنہ فعل
با فاعل۔ چہرہ مفعول۔ ب۔ جار۔ طاعت مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا

فعل بنہ کا۔ بر۔ جار۔ آستان مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل بنہ کا۔
فعل اور فاعل ومفعول اور متعلقات سے ملکر جملۂ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۷۔ کہ آنیست سجادہ راستان (ر ر) کہ این سجادہ راستان ست (ر ر)
کہ۔ حرف تعلیل۔ این مبتدا۔ سجادہ مضاف۔ راستان مضاف الیہ۔
مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملۂ اسمیہ ہوا۔

۱۸۔ اگر بندۂ سر برین در بنہ (ر) اگر تو بندہ ہستی سر خود را برین در بنہ۔ اگر حرف شرط۔
تو مبتدا محذوف۔ بندہ۔ خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر شرط۔ بنہ۔ فعل با فاعل۔
سر۔ مضاف۔ خود۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول
بر۔ جار۔ این۔ اسم اشارہ۔ در۔ مشارٌ الیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشارٌ الیہ
سے ملکر مجرور ہوا جار کا۔ جار اور مجرور متعلق ہوئے فعل بنہ کے۔ فعل اپنے
فاعل اور مفعول ومتعلق سے ملکر جزا ہوا شرط کا۔ جزا اپنے شرط سے ملکر جملۂ
شرطیہ ہوا۔

۱۹۔ کلاہِ خداوندی از سر بنہ (ر) کلاہِ خداوندی را از سر بنہ (ر) بنہ۔ فعل با فاعل
کلاہ۔ مضاف۔ خداوندی۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر
مفعول۔ از۔ جار۔ سر۔ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل بنہ کا۔
فعل اپنے فاعل اور مفعول ومتعلق سے ملکر جملۂ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۲۰۔ چو طاعت کنی لبس شاہی مپوش۔ چون طاعت را میکنی لبس شاہی مپوش (ر)

چون ۔ حرف شرط ۔ میکنی ۔ فعل بافاعل ۔ طاعت مفعول ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر شرط ۔ میپوشی ۔ فعل بافاعل ۔ لبس ۔ موصوف ۔ شاہی ۔ اسم منسوب صفت ۔ موصوف اور صفت ملکر مفعول ۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول سے ملکر جزا ۔ جزا اپنے شرط سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا ۔

۲۱ ۔ چو درویش مفلس برآور خروش (د) خروش برآور ہمچو درویش مفلس (د)
برآور ۔ فعل بافاعل ۔ خروش ۔ مشبہ ۔ ہمچو حرف تشبیہ ۔ درویش ۔ موصوف ۔ مفلس ۔ صفت ۔ موصوف اپنی صفت سے ملکر مشبہ بہ ۔ مشبہ اپنے مشبہ بہ سے ملکر مفعول ۔ فعل بافاعل اور مفعول و متعلقات سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔

۲۲ ۔ کہ پروردگارا تونگر توئی (د) کہ ای پروردگار تو تونگر ہستی (د) کہ ۔ حرف بیان ج ای ۔ حرف ندا ۔ پروردگار ۔ منادیٰ ۔ ندا اپنے منادی سے ملکر قایم مقام ہوا میخواہم ترا کا ۔ تو ۔ مبتدا ۔ تونگر ۔ خبر ۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر جواب ندا ۔ جواب ندا اپنے منادیٰ سے ملکر جملہ ندائیہ ہوکر بیان ہوا مبین کا جو شعر سابق ہے ۔

۲۳ ۔ توانا و درویش پرور توئی (د) تو توانا و درویش پرور ہستی (د) تو ۔ مبتدا توانا ۔ معطوف علیہ ۔ درویش پرور ۔ معطوف معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر ۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا ۔

۲۴ ۔ نہ کشور کشایم نہ فرماندہم (د) من کشور کشا نیستم و من فرماندہ نیستم (د) من مبتدا ۔ کشور کشا ۔ خبر ۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوکر معطوف علیہ ۔ من

مبتدا۔ فرآمدہ خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

۲۵۔ یکی از گدایانِ این درگہم (ترتیب نثر) من یکی از گدایانِ این درگاہ ہستم (،،) من۔ مبتدا۔ یکی۔ خبر۔ از۔ جار۔ گدایان۔ مضاف۔ این۔ اسم اشارہ۔ درگاہ۔ مشارالیہ۔ اسم اشارہ اپنے مشارٌالیہ سے ملکر مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا یکی۔ خبر کا۔ مبتدا اپنے خبر ومتعلقات سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

صفت ہوا یکی کی۔

۲۶ چہ برخیزد از دستِ کردار من (،،) از دست کردار من چہ چیز برخیزد (،،) از۔ جار۔ دست۔ مضاف۔ کردار۔ مضاف۔ من۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضافِ اول کا۔ پھر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا برخیزد فعل کا۔ چہ چیز۔ فاعل۔ برخیزد۔ فعل۔ فعل اپنے فاعل اور متعلقات سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۲۷۔ گر دستِ لطفت شود یار من (،،) اگر دستِ لطفت یار من شود (،،) شود فعل۔ دست۔ مضاف۔ لطف۔ مضاف۔ ت۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضافِ اول کا۔ پھر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر۔ اسم۔ یار۔ مضاف۔ من۔ مضاف الیہ۔

مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر۔ فعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

۲۸۔ تو بر خیر و نیکی دہم دسترس (ترتیب نثر) تو بر خیر و نیکی مرا دست رس بدہ (ت) تو بدہ فعل با فاعل۔ مرا مفعول اول۔ دست رس مفعول ثانی۔ بر۔ جار۔ خیر معطوف علیہ نیکی معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل بدہ کا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول اول و مفعول ثانی اور متعلقات سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۲۹۔ وگرنہ چہ خیر آید از من بہ کس (ت) واگر این نباشد از من بہ کس چہ خیر آید (ت) اگر حرف شرط۔ این۔ مبتدا۔ نیست۔ بجائی خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر شرط۔ آید فعل۔ خیر۔ فاعل۔ از۔ جار۔ من۔ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا آید فعل کا۔ بہ۔ جار۔ کس۔ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا آید فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور مبتدا اور متعلقات سے ملکر جزا۔ جزا اپنے شرط سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا

۳۰۔ **مصرع ثانی**۔ دعا کن بشب چون گدایان بسوز (ت) بسوز بشب دعا کن ہمچو دعائے گدایان (ت) کن۔ فعل با فاعل۔ دعا۔ مشبہ۔ ہمچو۔ حرف تشبیہ دعائے گدایان مضاف و مضاف الیہ ہوکر مشبہ بہ۔ مشبہ اپنے مشبہ بہ سے ملکر مفعول۔ ب جار سوز۔ مجرور۔ ب۔ جار۔ شب۔ مجرور۔ یہ دونوں جار او مجرور متعلق ہوے کن سے۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول اور متعلقات سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر جزا ہوا شرط آئندہ کا۔

۳۱ (مصرع اول) اگر میکنی پادشاہی بروز (ترتیب نثر) اگر پادشاہی بروز میکنی (〃)
اگر - حرف شرط - میکنی - فعل با فاعل - بادشاہی - مفعول - بَ - جار -
روز - مجرور - جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا - فعل اپنے فاعل اور
مفعول و متعلق سے ملکر شرط - شرط اپنی جزا سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا۔

۳۲ - کمربستہ گردنکشان بردرت (〃) گردنکشان بر درِ تو کمربستہ اند (〃)، گردنکشان
مبتدا - بر - جار - در - مضاف - تو - مضاف الیہ - مضاف اپنے مضاف الیہ سے
ملکر مجرور - جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا کمربستہ کا - کمربستہ اپنے متعلق سے ملکر
خبر - مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

۳۳ - تو بر آستانِ عبادت سرت (〃) تو سرِ خود را بر آستانِ عبادت بدار (〃)،
بدار - فعل - تو - فاعل - سر - مضاف - خود - مضاف الیہ - مضاف اپنے
مضاف الیہ سے ملکر مفعول - بر - جار - آستان - مضاف - عبادت - مضاف الیہ
مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ہوا جار کا - جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق
ہوا فعل بدار کا - فعل اپنے فاعل اور مفعول و متعلقات سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۳۴ - زہے بندگانرا خداوندگار (〃) خداوندگار برائے بندگان خوب است (〃)،
خداوندگار - مبتدا - برائے - جار - بندگان - مجرور - جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق
ہوا خوب کا - خوب اپنے متعلق سے ملکر خبر - مبتدا اپنے خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا۔

۳۵ - خداوند را بندۂ حق گذار (〃) بندۂ حق گذار برائے خداوند خوب است (〃)

بندہ موصوف ۔ حق گذار ۔ صفت ۔ موصوف اپنی صفت سے ملکر مبتدا ۔ بر ۔ آئی ۔
جار ۔ خداوند ۔ مجرور ۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا خوب کا ۔ خوب اپنے
متعلق سے ملکر خبر ۔ مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا ۔

۳۳ ۔ حکایت کنند از بزرگان دین بحقیقت شناسان عین الیقین (ترتیب نثر)
از بزرگان دین وحقیقت شناسانِ عین الیقین ۔ مورخان حکایت کنند (۔)
حکایت کنند ۔ فعل مرکب ۔ مورخان محذوف ۔ فاعل ۔ از ۔ جار ۔ بزرگان ۔
مضاف ۔ دین ۔ مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف علیہ
حقیقت شناسان ۔ اسم فاعل ترکیبی ومضاف ۔ عین الیقین ۔ مضاف الیہ ۔
مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف ۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے
ملکر مجرور ۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا حکایت کنند فعل کا ۔ فعل اپنے فاعل
اور متعلقات سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا ۔

۳۴ ۔ کہ صاحبدلی بر پلنگی نشست (۔) کہ صاحبدل بر پلنگی نشست (۔) نشست
فعل ۔ صاحبدل ۔ مرکب اضافی ۔ فاعل ۔ بر ۔ جار ۔ پلنگ ۔ مجرور ۔ جار اپنے
مجرور سے ملکر متعلق ہوا نشست فعل کا ۔ فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ
فعلیہ خبریہ ہوا ۔

۳۸ ہمیراند رہوار وماری بدست (۔) ورہوار ہمیراند ماری بدستش بود (۔) ہمیراند
فعل ضمیر مستتر ۔ فاعل ۔ رہوار ۔ مفعول ۔ مار ۔ مبتدا ۔ ب ۔ جار دست ۔ مضاف

نثّ - مضاف الیہ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور - جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا بُوَد کا - بود اپنے متعلق سے ملکر خبر - مبتدا اپنے خبر سے ملکر حال - ضمیر مستتر او سکا ذوالحال - ذوالحال اپنے حال سے ملکر فاعل ہوا فعل کا - ہمیر اند - فعل اپنے فاعل اور متعلقات سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

۳۹ - یکی گفتش ای مرد راہِ خدا (ترتیب نثر) یکی گفت او را ای مرد راہ خدا - بدین رہ کہ رفتی مرا رہنما د ۔) مرا رہنما بدین رہ کہ تو رفتی (۔) گفت - فعل - یکی - فاعل او را - مفعول - ای - ندا - مرد - مضاف - راہ - مضاف - خدا - مضاف الیہ - مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا مضاف اول کا پھر مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر منادیٰ ہوا - ندا اپنے منادیٰ سے ملکر قایم مقام ہوا میخواہم تا کا - رہنما - فعل با فاعل - مرا مفعول - ب - جار - این اسم اشارہ رہ - مشار الیہ - اسم اشارہ اپنے مشار الیہ سے ملکر مبین - تو - مبتدا - رفتی خبر - مبتدا اپنے خبر سے ملکر بیان ہوا مبین کا - مبین اپنے بیان سے ملکر مجرور - جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا رہنما کا - رہنما فعل با فاعل - اپنے مفعول اور متعلقات سے ملکر جواب ہوا ندا کا - ندا اپنے جواب سے ملکر جملہ ندائیہ ہو کر مقولہ ہوا گفت کا - گفت اپنے فاعل اور مفعول و مقولہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا۔

۴۰ - چہ کردی کہ درندہ رامِ تو شد (۔) این چہ کردی کہ درندہ رام تو شد (۔) کردی فعل با فاعل - این مبین - شد - فعل - درندہ - اسم - رام - مضاف

تو۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر خبر۔ شد۔ فعل اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملۂ فعلیہ ہوکر بیان ہوا مبین کا۔ مبین اپنے بیان سے ملکر مفعول ہوا کردی کا۔ کردی۔ فعل بافاعل اپنے مفعول سے ملکر جملۂ فعلیہ انشائیہ ہوا۔

۱۲۔ نگین سعادت بنام تو شد (ترتیب نثر) بنام تو نگین سعادت ثابت شد (۲) شد فعل ناقص۔ نگین سعادت۔ اسم۔ ثابت۔ خبر۔ ب۔ جار۔ نام۔ مضاف۔ تو۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا شد کا۔ شد۔ فعل ناقص اپنے اسم اور خبر سے ملکر جملۂ فعلیہ خبریہ ہوا۔

۱۳۔ بگفت از پلنگم زبونست و یار ، و گرپیل و گرگس شگفتی مدار (۱) بگفت اگر پلنگ و پیل و گرگس زبون و یار من است شگفتی مدار (۲) بگفت۔ فعل۔ او۔ ضمیر مستتر فاعل۔ اگر۔ حرف شرط۔ پلنگ۔ معطوف علیہ اول۔ پیل معطوف علیہ ثانی۔ گرگس معطوف۔ معطوف علیہ ثانی اپنے معطوف سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اول کا۔ معطوف علیہ اول اپنے معطوف سے ملکر مبتدا۔ زبون۔ معطوف علیہ۔ یار۔ مضاف۔ من۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف سے ملکر معطوف۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر شرط۔ مدار۔ فعل بافاعل۔ شگفتی۔ مفعول۔ فعل بافاعل اپنے مفعول سے ملکر جزا۔ جزا اپنے شرط سے ملکر جملۂ شرطیہ ہوکر مقولہ ہوا گفت کا۔ گفت اپنے فاعل اور مقولہ سے ملکر جملۂ فعلیہ ہوا۔

۱۴۔ تو ہم گردن از حکم داور مپیچ (۱) از حکم داور تو ہم گردن مپیچ (۲) مپیچ۔ فعل بافاعل

گردن ۔مفعول ۔ از ۔ جار ۔حکم ۔مضاف ۔ داور ۔ مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر متعلق ہوا پیچ کا ۔ پیچ اپنے فاعل اور مفعول و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔

۴۴ ۔ کہ گردن نہ پیچد ز حکم تو ہیچ (ترتیب نثر) تاکہ ہیچکس از حکم تو گردن نہ پیچد ۔) نہ پیچد ۔ فعل ۔ ہیچکس ۔ فاعل ۔ گردن ۔مفعول ۔ از ۔ جار ۔ حکم ۔مضاف تو ۔مضاف الیہ ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ۔ جار ۔ اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا نہ پیچد کا ۔ نہ پیچد اپنے فاعل اور مفعول و متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ ہوا ۔

۴۵ ۔ چو حاکم بفرمان داور بود ۔ خدا یش نگہبان و یا ور بود ۔) اگر حاکم بفرمان داور قایم بود ۔ خدا نگہبان و یا ورش بود ۔ بود ۔ فعل ناقص ۔ حاکم ۔ اسم ۔ قایم خبر ۔ ب ۔ جار ۔ فرمان ۔مضاف ۔ داور ۔مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مجرور ۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا بود کا ۔ بود اپنے اسم اور خبر و متعلقات سے ملکر شرط (ترکیب مصرع ثانی) بود ۔ فعل ناقص ۔ خدا ۔ اسم ۔ نگہبان ۔معطوف علیہ ۔ یاور ۔مضاف ۔ ش ۔مضاف الیہ ۔مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر معطوف ۔ معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر خبر ۔ اسم اپنے خبر سے ملکر جزاء ۔ جزا اپنے شرط سے ملکر جملہ شرطیہ ہوا ۔

۴۶ ۔ یکی دست گیرم بچندین درم (۔) دست من گیر یکی از چندین درم (۔)

گیر۔ فعل با فاعل۔ دست۔ مضاف۔ من۔ مضاف الیہ۔ مضاف اپنے مضاف الیہ سے ملکر مفعول ہوا۔ تب۔ جار۔ یکی۔ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا۔ از۔ جار۔ چندین درم۔ مجرور۔ جار اپنے مجرور سے ملکر متعلق ہوا فعل کا۔ فعل اپنے فاعل اور مفعول و متعلقات سے ملکر جملہ انشائیہ ہوا۔

۲۴۔ کہ چندست تا من بزندان درم (ترتیب نثر) چند مدت است کہ من در زندان ہستم (د ۔) کہ۔ حرف تعلیل۔ چند مدت۔ مبتدا۔ است بجائے خبر۔ مبتدا اپنے خبر کے ساتھ ملکر مبین۔ من۔ مبتدا۔ در۔ جار۔ زندان۔ مجرور۔ ہستم اپنی متعلقات سے ملکر خبر۔ مبتدا اپنے خبر سے ملکر بیان ہوا مبین کا۔ مبین اپنے بیان سے ملکر جملہ اسمیہ تعلیلہ ہوا۔

فعل ناقص ہے

عبارت سلیس

انتخاب از خارستان و دیوان حافظ و دیوانِ مظہر و حضرت مولانا روم

۱۔ بزرگان از ہمہ خلقانِ دیگر، حدیث کس مختصر تر نیوشند، بزرگان از جملہ خلایق سخن کسی اگر حقیر تر ہم باشد می شنوند۔

۲۔ شنیدستی کہ در افواہ گویند، کہ در معنی بزرگان جملہ کوشند، شاید کہ تو آن ضرب المثل را کہ زبان زد ہمہ کسان است۔ شنیدہ باشی کہ کوشش بزرگان ہمہ در حقیقت امور مصروف می باشد۔

۳۔ سعی شکر نعمت قدرت بود، جبر تو کفران آن نعمت بود۔ نعمت قدرت کہ بتو

داده اند شکرش کوشش وجستجو است۔ اگر سعی نکنی کفران آن نعمت باشد۔

۴۔ شاید امروز نشان دگرت منظور است ٭ کز دلم تیر نگاہ تو پریشان گذرد ٭ از دلم کہ تیر نگاہ ہست پریشان میگذرد۔ شاید امروز دیگر بہ انشانہ کردن ترا منظور است ۔

۵۔ بوئی گل برخاست گوئی در چمن ہاروت بود ٭ بلبلان مست اند گوئی دیدہ چون ماروت بود۔ (اول) بوئی گل کہ از باغ برفت از رشک روئی تو کہ در چمن نمایان شدہ بودہ باشد (دوم) بوئی گل کہ در باغ عام شد از روئی تو بود۔ بلبلان مست شدند مگر روئی تو مانند ما دیدہ باشند (سوم) معنی شعر اینست کہ بو از گل جدا شد گویا سحر ہاروت در چمن بود کہ اثر او مفارقت بین الاحباب منصوص و مشہور ست وبلبل مست شدہ گویا دیدۂ تو بر او مثل ماروت افسون کردہ ۔

۶۔ بر خاک ما نہ شمع فرستاد و نہ گلی ٭ مردیم و سینہ صاف نشد بدگمان ما ۔ معشوق بدگمانِ ما کہ بر مزار ما شمع و گل نہ فرستاد از ین ظاہر کہ بعد مردن ما ہم سینہ اش صاف نشد۔ زیرا کہ معشوق من خیال کرد کہ شمع و گل پروانہ و بلبل اند پس چگونہ نزد عاشق خود بفرستم ۔

۷۔ مظہر ز ننگ عشق تو مردیم ہمچو شمع ٭ این زندگی نبود مناسب بشانِ ما ٭ ای مظہر ما از ننگ عشق تو مانند شمع مردیم ٭ این زندگی شان ما را مناسب نبود ٭

۸۔ گر ہست چو مجمر نفسم گرم عجب نیست ٭ از حبک قد اوقد فی قلبی نارا ٭ اگر نفس من مانند مجمر گرم ہست عجب نیست۔ زیرا کہ محبت تو آتش در قلب من افروختہ است ۔

عبارت سلیس

انتخاب از بوستان - (۱) چنان قحط سالی شد اندر دمشق ؛ کہ یاران فراموش کردند عشق ؛ قحط سالی چنان در دمشق شد کہ عشق از یادِ عاشقان رفت وگذشت

۲- چنان آسمان برزمین شد بخیل ؛ کہ لب تر نکردند زرع ونخیل ؛ آسمان در باب قطرات بارش برزمین بحدے بخل ورزید کہ یک قطرہ نبارید۔ وزراعت واشجار را لب ترکردن نتوانست ۔

۳- بجوشید سرچشمہائی قدیم ؛ نماند آب جزآب چشمِ یتیم ؛ سرچشمہائی قدیم ہمہ خشک شد و بجز اشک چشم یتیمان کہ اشک باری میکردند چیزے از آب باقی نماندہ ۔

۴- نبودی بجز آہ بیوہ زنی ؛ اگر برشدی دود از روزنی ؛ اگر از روزن خانۂ کسی دخانی سر برمیزد آن بجز دود آہ بیوہ زن نبودے ۔

۵- چو درویش بی برگ دیدم درخت ؛ قوی بازوان سست ودرماندہ سخت۔ درخت را دیدم مانند درویشان بینوا بی برگ بود وکسانیکہ زور آور و قوی تر بودند بسبب میسر نشدن قوت سست وسخت عاجز شدہ بودند۔

۶- نہ برکوہ سبزی نہ در باغ شخ - ملخ بوستان خوردومردم ملخ - نہ برکوہ سبزی ماندہ نہ در باغ شاخ - ملخ باغ را خورد ومردم ملخ را۔

عبارت سلیس

انتخاب از سکندر نامہ - (۱) چو گیتی در روشنی باز کرد ؛ جہان بازئی دیگر آغاز کرد

ہرگاہ آفتاب بعالم تابان شد جہان شعبدۂ دیگر آغاز کرد۔

۲۔ بآتش بدل گشت مشتی شرار۔ کلیچہ شد آن سیم گاورس وار۔ مشتی شرار بآتش بدل شد۔ یعنے کواکب گم شدند آفتاب برآمد و آن سیم کہ بمقدار گاورس بود کلیچہ شد یعنے انجم رفتند خورشید برآمد۔

۳۔ درآمد بجنبش دو لشکر چو کوہ۔ کزان جنبش آمد جہانی ستوہ۔ دو لشکر مانند کوہ بجنبش درآمد ازان جنبش کہ جہان عاجز شد۔

۴۔ فریدون نسب شاہ بہمن نژاد۔ چو برخواست از اول بامداد۔ پادشاہ فریدون نسب و بہمن نژاد چون علی الصباح برخاست۔

۵۔ ہمہ ساز لشکر بترتیب جنگ۔ برآراست از جعبہ تیر خدنگ۔ ہمہ ساز جنگ و جعبہ تیر خدنگ و لشکر بترتیب بآراست۔

۶۔ ز پولاد بر کوہ برپائے کرد۔ بپایین او گنج را جائے کرد۔ از پولاد صد کوہ قایم کرد بزیرش گنج را جائے داد یعنی خود در لشکر قوی باسلاح جا گرفت۔

۷۔ چو بر میمنہ ساز ورگشت کار۔ ہمان میسرہ شد چو روئین حصار۔ چون لشکر دست راست درست شد۔ فوج دست چپ مانند حصار روئین استوار کرد۔

۸۔ جناح از ہوا بر زمین برد میخ۔ پس آہنگ شد بر زمین چار میخ۔ فوج پیشین را بر زمین مستحکم نمود فوج پسین را بر زمین استوار کرد۔

عبارت سلیس

انتخاب از مثنوی حضرت مولانا روم - (۱) ساده مردی چاشت گاہی در رسید۔ در سرا عدل سلیمان در رسید۔ یک ساده مرد بوقت چاشت در عدالت گاہ سلیمان علیہ السلام دوان آمد۔

(۲) رویش از غم زرد و ہر دو لب کبود۔ پس سلیمان گفتش ای خواجہ چہ بود۔ رویش از غم زرد و ہر دو لبش کبود بود۔ پس سلیمان او را گفت ای خواجہ چہ واقعہ پیش آمدہ است۔

(۳) گفت عزرائیل در من اینچنین۔ یک نظر انداخت پر از خشم و کین۔ گفت عزرائیل بر من نظر خشم و کین انداختہ است۔

(۴) گفت ہین اکنون چہ میخواہی بخواہ۔ گفت فرما باد را ای جان پناہ۔ فرمود حالا چہ میخواہی بخواہ گفت ای جان پناہ باد را بفرما۔

(۵) تا مرا زینجا بہندوستان برد۔ بو کہ بندہ کان طرف شد جان برد۔ تا کہ مرا اینجا بہندوستان برد۔ امید است چون بندہ آنطرف رود جان بر شود۔

(۶) نک ز درویشی گریزانند خلق۔ لقمۂ حرص و امل زانند خلق۔ خلق اللہ از درویشی می گریزند بہمی سبب لقمہ حرص اند یعنی بسبب حرص خستہ و خوار اند۔

عبارت سلیس

انتخاب از دیوان حزین - (۱) الا ای جہاندار فرخندہ خوئی۔ دمی گوش بکشا بلفظ خندہ گوئی۔ ہوشیار ای جہاندار فرخندہ خو بطرف ناصح مشفق دمی گوش بدار۔

۲۔ نخستین نکو گیر راہِ سلوک۔ کہ خلق گراید بدینِ ملوک۔ اوّل راہِ نیک اختیار کن چرا کہ خلق اللہ بطرف آئینِ ملوک مائل می شوند۔

۳۔ جہاندار باید پسندیدہ کیش۔ غم پیروان خورد بدنبال خویش۔ جہاندار باید کہ پسندیدہ کیش و غمخوار پیروان بدنبال خویش باشد۔

۴۔ قلاد وز راہی بیندیش حال ؛ مبادا کہ باشی دلیل ضلال۔ راہِ راست بیندیش مبادا کہ رہنمائے ضلالت باشی۔

۵۔ وگر خود ندانی ز دانندہ پرس۔ ز روشن روانِ شناسندہ پرس۔ اگر خود راہِ راست نمیدانی از واقف راہ نشانش بپرس آز روشن روان و شناسندہ بپرس۔

۶۔ خرد پروران را خریدار باش۔ تن تیرہ سفلہ گو خار باش۔ خریدارِ خردمندان باش تن تیرہ سفلہ را خوار بدار۔

عبارت سلیس

انتخاب از بوستان۔ (۱) خردمند مردی در اقصائے شام۔ گرفت از جہان کنج غارے مقام۔ دانشورے در نواحِ شام ترک دنیا کردہ بغارے عزلت گزین شد۔

۲۔ بصبرش دران کنج تاریک جائے۔ بکنجِ قناعت فرو رفتہ پائے۔ بسبب صبر در آن جائے تاریک از قناعت بہرہ یاب شد۔

۳۔ تمنا کند عارفے پاکباز۔ بدریوزہ از خویشتن ترک آز۔ عارفِ خداشناس از خدا ترک طمع میخواہد۔

۴۔ چو ہر ساعتش نفس گوید بدہ ۔ بخواری بگرداندش دہ بدہ ۔ ہر دم اگر نفس وی این و آن میخواہد او را بخواری دہ بدہ میگرداند۔

۵۔ کہ ہر ناتوان را کہ دریافتی ۔ بسر پنجگی پنجہ برتافتی ۔ ہر ناتوانی را کہ می یافت بقوت بازو او را پیچ میداد

۶۔ بہ ظلم جائے کہ گردد دراز ۔ نہ بینی لب مردم از خندہ باز ۔ جائی کہ ظلم دست خود دراز کرد پس آنجا کسی از نشاط بخندہ نہ آید۔

۷۔ ملک زو بتنگ آمد و گفتش ای نیکبخت ۔ بنفرت ز من در مکش روی سخت ۔ ملک وقتی او را گفت کہ ای نیکبخت بنفرت رو از من مگردان۔

عبارت سلیس

انتخاب از بوستان ۔ (۱) خدا ترس را بر رعیت گمار ۔ کہ معمار ملک است پرہیزگار ۔ بر رعیت خدا ترس را مقرر کن زیراکہ پرہیزگار برائے تعمیر ملک بمنزلہ معمار است

۲۔ چہ آنرا کہ بر سر نہادند تاج ۔ چہ آنرا کہ بر گردن آمد خراج ۔ آنکہ تاج دار شد و آنکہ بر گردنش خراج آمد ہر دو وقت مرگ یکسانند۔

۳۔ گزند کسانش نیاید پسند ۔ کہ ترسد کہ در ملکش آید گزند ۔ کسی کہ می ترسد بملک خود آفت خواہد رسید ۔ گزند کسان را پسند نمیکند۔

۴۔ اگر گنج قارون بدست آوری ۔ نماند مگر آنچہ بخشی بری ۔ بالفرض اگر گنج قارون ہم بدست آری نخواہد ماند ۔ مگر آنچہ خواہی بخشید و ہمراہ خود خواہی برد۔

۵۔ قزل ارسلان قلعۂ سخت داشت ۔ کہ گردن بر البرز بر میفراشت ۔ قزل ارسلان

قلعهٔ چنان مستحکم میداشت ـ که از کوه البرز هم بلند بود ۔

۲۔ شنیدم که فرماندهی دادگر ـ قبا داشتی هر دو رو آستر ـ من شنیدم که فرماندهی دادگر بود قبائی که هر دو رو آستر میداشت در بر میکرد ۔

عبارت سلیس

انتخاب از بوستان ۔ (۱) دو تن پرور ای شاه کشور نواز ـ یکی اهل بازو دوم اهل راز ۔ ای شاهِ خردنواز دو تن را پرورش کن یکی ـ از ان سپاه و دوم اهل راز

۲۔ ز نام آوران گوی دولت برد ـ که دانا و شمشیرزن پرورد ـ هر که دانا و اهل شمشیر می پرورد از نام آوران در دولتمندی سبقت می برد ۔

۳۔ هر آنکه قلم را نورزید و تیغ ـ بر او گر بمیرد مگو ای دریغ ـ هر کس که طرف قلم و تیغ التفات نکرد او اگر بمیرد افسوس نباید کرد ۔

۴۔ قلم زن نگهدار و شمشیرزن ـ نه مطرب که مردی نیاید ز زن ـ اهل قلم و اهل شمشیر را نگهدار نه که مطرب را زیرا که از زن مردی نیاید ۔

۵۔ نه مردیست دشمن در اسباب جنگ ـ تو مدهوش ساقی و آواز چنگ ـ این کار مرد نیست که دشمن اسباب جنگ مهیا میکند و تو مدهوش ساقی و آواز چنگ باشی

۶۔ بسا اهل دولت ببازی نشست ـ که دولت برفتش ببازی ز دست ـ بسیار واقع شده است که اهل دولت ببازی مشغول شدند و دولت در بازی بباد رفت ۔

عبارت سلیس

انتخاب از بوستان - (۱) نگویم ز جنگِ بداندیش ترس - در آوازهٔ صلح زو بیش ترس - این نمیگویم که از جنگِ بداندیش بترس بلکه از صلحش زیاده بترس تا کر کمرے بکند -

۲ - چو شمشیرِ پیکار بر داشتی - نگهدار پنهان رهِ آشتی - هرگاه برائے جنگ آماده شدی راهِ صلح پنهان نگهدار -

۳ - ز مستکبرانِ دلاور بترس - ازان کو نترسد ز داور بترس - از دلاورانِ مغرور بترس وانکه از خدا نترسد از او بترس -

۴ - بسر هنگ دیوان نگه کرد تیز - که نطعش بنه از و رگیش بریز - طرف سرهنگ دیوان نگه تیز کرد که برائے قتلش نطع بنه از و رگ بر آن بریز -

۵ - در غایتم رشت باید کفن - که مویم چو پنبه ست دو کم بدن - از برائے من کفن را میبا باید کرد که به نهایت رسیدم - زیرا که موئے من مثل پنبه و بدن مانند دوک است -

۶ - شبی دود خلق آتشی بر فروخت - شنیدم که بغداد نیمی بسوخت - شنیدم که یک شب دود آهِ خلق مظلوم آنقدر آتش بر افروخت که نیم بغداد سوخت -

۷ - شنیدم که جمشید فرخ سرشت - بسر چشمهٔ بر بسنگی بنشت - من شنیدم که جمشید فرخنده خو بر سنگ سرِ چشمه بنشست

عبارت سلیس

انتخاب از بوستان - یکی آهنین پنجه در اردبیل - همی بگذرانید پیلک ز بیل

یلی قوی پنجہ در ملک اردبیل تیراز بیل می گزرانید۔

۲۔ نمد پوشی آمد بجنگش فراز۔ جوانی جہانسوز پیکار ساز۔ برائی جنگش نمد پوشے پیش آمد جوان جہانسوز جنگ جو بود۔

۳۔ بپر خاش جستن چو بہرام گور۔ کمندی بکتفش براز خام گور۔ و بجنگ جوئی مثل بہرام گور بود و بدستش کمند از چرم خام گورخر بود۔

۴۔ بہ پنجاہ تیر خدنگش بزد۔ کہ یک چو بہ بیرون نرفت از نمد۔ پنجاہ تیر خدنگ اورا زد۔ مگر یک تیر از نمدش بیرون نرفت۔

۵۔ دلاور در آمد چو دستان گرد۔ بخم کمندش در برآورد و برد۔ نمد پوش دلاور مانند دستان گرد آمد اورا کمند اسیر کرد و برد۔

۶۔ بہ لشکر گہش برد خیمہ دست۔ چو دزدان خونی بگردن ببست۔ در لشکر گاہ اورا برد و بر در خیمہ مانند دزدان خونی دست و گردنش ببست۔

عبارت سلیس

انتخاب از وزیر خان لنگران وغیرہ۔ آقام التصدق بفرمائید۔ نفست بگیرد وا ایستید۔ چہ حادثہ روی دادہ۔ عل تمام است۔ عجب فکر کردہ اید۔ حواس مرا بسوالہائے بیفائدہ مغشوش مکن۔ باید آنہا و سائرین ازین سر نہ حالا نہ من بعد خبر دار نشوند ای آقام ابخشید۔ خاموش باش۔ ایستادہ باش۔ چہ واقعہ پیش آمد۔ فصل خوب است۔ خوب تجویز کردہ اید۔ حواس مرا بسوالہائے لاحاصل پریشان مکن۔ باید کہ آن

اشخاص و نیز ہمہ کس ازین راز نہ فی الحال نہ بعد ازین آگاہ نشود۔

سوانح عمری سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ

نام نامی ایشان مصلح الدین است۔ در سن پنجصد و ہشتاد و نہ ہجری در شیراز متولد شدند۔ والد ایشان در مملکت فارس منصبی بزرگ میداشتند۔ بالجملہ حضرت شیخ سی سال در طلب علم صرف نمودند و سی سال دیگر در جمیع ممالک اسلامی سیر و سیاحت فرمودند بعد ازان بہ وطن خود باز پس شدہ بقیۂ عمر در عبادت و ریاضت گزاروند۔ علم ظاہری از محدث ابن جوزی در مدرسہ نظامیہ و علم تصوف از حضرت محبوب سبحانی اخذ کردند۔ کلام ایشان پُر از حکمت و لطافت است و حلاوت و سلاست نثر و نظم ضرب المثل ایشان در ہمہ ابواب بہ فصاحت و بلاغت تامتر سخن راندہ اند گویا سرمایۂ حسن سخن زنی بزبان فارسی وقف ہمہ پارسی آموزان نمودہ۔ ہمین وجہ اکثر سجعات و اشعار ایشان ورد زبانہا و زیب بخش تحریر و تقریر ہمہ پارسی دانان گشتہ است چونکہ ظہور کمالات ایشان در زمانِ اتابک سعد بن زنگی است بنابران سعدی تخلص اختیار فرمودند گویند کہ در عہد اغلمش شاہ دہلی ایشان وارد ہند شدند و اول کسی بودند کہ بزبان ریختہ شعر گفت۔ وفات ایشان در سنہ شش صد و نود و یک ہجری اتفاق افتاد۔ چنانچہ ازین مصرع کہ منجملہ نظم تاریخ وفات ایشان است مصرع۔ زخاصان بود ازان تاریخ شد خاص ۶۹۱

سوانح عمری فردوسی طوسی رحمۃ اللہ علیہ

تخلص حکیم ابو القاسم بن اسحق بن شرف شاہ طوسی است و در سنہ سہ صد و بست و ہشت ہجری

مطابق نهصد و چهار عیسوی در طوس متولد شد و از ابتدائی سن تمیز بتحصیل علوم مصروف گردید و بدرجۂ استاذ اساتذۂ سخنوری رسید۔ الحق حلاوت و متانت نظم فارسی و حسن بیان رزم و لطف داستان سرائی خاصۂ وی بود و در اہل عصر وی دیگرے باین کمالات نه برخاسته بهمین وجه مدة العمر محسود ماند و بسبب حسد ہمزمانان اذیتہا کشیده۔ ہرگاه سلطان محمود بر حسن سخنوری فردوسی مطلع شده از طوس به غزنین اورا طلب فرمود۔ عنصری که یکی از شعرائے بارگاه بود نفری را به ہرات فرستاد تا فردوسی را از تلون سلطان آگاه نموده از عزم غزنین باز دارد و چون عنصری این تدبیر را مانع ورود فردوسی انگاشته بباغی رفته جشنے مرتب ساخت اتفاقاً ہمان روز فردوسی وارد ہمان باغ گردید عنصری او را روستائی تصور نموده گفت در مجلس ما غیر شاعر را دخلی نیست۔ فردوسی جواب داد که بنده نیز شاعرم آخر عنصری در دل خود قافیه قرار داد که بجز سه لفظ بلفظ چهارم برائے قافیه موجود نباشد تا فردوسی نادم شده باز گردد پس او را عنصری گفت۔ چون عارض تو ماه نباشد روشن۔ عسجدی گفت۔ مانند رخت گل نبود در گلشن۔ فرخی گفت۔ مژگانت ہمی گذر کند از جوشن۔ پس این ہر سه شعرا متوقع بودند که فردوسی نادم شده باز گردد۔ امّا فردوسی بزودی تماشرا این مصرع ہم رسانید و گفت۔ مانند سنانِ گیو در جنگ پشن۔ عنصری متعجب گردید و بحضور سلطان برد سلطان از و خوشوقت شده فرمود که از آمدن تو خانۂ ما بچو فردوس شد از اینجا فردوسی تخلص یافت۔ باز سلطان او را به ترتیب

داستان شاہانِ عجم بہ نظم پارسی امر فرمود و در صلہ ہر ہزار بیت متوقع ہزار دینار طلا گردانید۔ امّا آخر الامر سلطان باغوائی وزیر ہزار دینار نقرہ بعوض طلا فرستاد فردوسی ناخوش شدہ بوطن خود یعنی طوس باز پس گردید و بعد چندے ہمانجا انتقال نمود

سوانح عمری حضرت نظامی گنجوی رحمۃ اللہ علیہ

تخلص ابو محمد الیاس بن یوسف بن موید المعروف بہ شیخ نظام الدین است در سرزمین گنجہ کہ از شہر ہائی خوش سواد آذربیجان و بخوشی آب و ہوا مشہور است متولد شدند۔ در سخنوری صاحب مقام و یکتائے زمانہ بودند در صلہ کتاب خسرو شیرین مصنفۂ او اتابک قزل ارسلان چہار دہ قریہ باو مرحمت فرمود۔ عمرش در زمانہ نظم سکندر نامہ شصت سالہ بود۔ ہرگاہ نظم مذکور باتمام رسید پیالۂ عمرش لبریز گردید۔ در سن پنجصد و نود و ہفت ہجری مطابق دوازدہ صد سن عیسوی برحمت حق پیوست و در گنجہ مدفون شد مزارش ہنوز در آنجا موجود است۔

سوانح عمری حضرت مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ

نام نامی ایشان جلال الدین است در سرزمین بلخ در سنہ پنجصد و نود و دو ہجری مطابق یازدہ صد و نود و پنج عیسوی متولد شد والد ماجد ایشان بہاء الدین محمد بن الحسن از فضلائی نامی آن ولایت بودند ازانجا کہ اکثرے از خواص و عوام بایشان گرویدہ و داخل زمرۂ مریدین گردیدہ بودند۔ سلطان محمود خوارزم حاکم بلخ بر کثرت جمیعت مریدان ایشان حسد برد ایشان از سلطان رنجیدہ ترک وطن گفتہ

بعزم حج حرکت فرمودند و مدتی مشغول سیر و سیاحت بوده بعد ازان به یونان رفته و در سنه ستہ صد و سی و یکم ہجری مطابق دوازده صد و شتی و سیوم عیسوی بعالم بقا پیوستند۔ مولانا جلال الدین بعد انتقال پدر بر سجادۂ ایشان جلوس فرموده و سرگروه صوفیان شده لقب سلطان العلما بہم رسانیدند و بسبب شہرت کمالات ایشان زیاده از چار صد سوائے متعلمان پیشین داخل مدرسۂ ایشان گردیده تحصیل علوم ظاہری و باطنی می نمودند۔ کلام ایشان پر از حکمت است و سخن ایشان بغایت موثر۔ الحق دُرِ حکمت که در سلک نظم بارعایت لطافت شعر ایشان سفته اند حق ایشان بود ہمین وجه مثنوی ایشان مستند اہل ظاہر و باطن گردیده۔ ہرگاه عمر ایشان به شصت و نه رسید راہی عالم بقا شدند۔

سوانح عمری حضرت مولانا مظہر جانجانان رحمۃ اللہ علیہ

تخلص حضرت شمس الدین المعروف به میرزا جانجانان است نام والد ایشان مرزا جانجان است و تخلص جانی۔ ولادت حضرت در ہند است و مذہب ایشان حنفی و در طریقت نقشبندی بودند در بست سالگی داخل سلسلۂ درویشان شده مدت سی سال بر در مدرسۂ خانقاه جاروب کشیدند و گاہی در راه طلب دینا پائی خود نگذاشتند۔ کلام ایشان ہمزۂ خاص ارد۔ در سن ہزار و صد و ہفتاد ہجری عمر آنجناب به شصت (۶۰) رسیده بود۔

سوانح عمری حضرت حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ

تخلص خواجه شمس الدین است تولد ایشان در شیراز است۔ کلام ایشان از شہ

ولطافتی دارد که در کلام هیچیک از استادان نیست از انجا که سخن ایشان فتوح
غیبی است از بزرگان لسان الغیب لقب یافته اند چون شهرهٔ ایشان عالمگیر شد
سلطان محمود شاه بهمنی ایشانرا بمنت طلب نمود و اخراجات سفر هم رسان داشت
ایشان در شهر هرمز بکشتی سوار شدند ناگاه طوفانے برخاست ایشان ترسیده
به بهانهٔ دیدار بعض احباب نزول فرمودند و باز نیامدند وقتیکه تیمور بر فارس مسلط شده
شاه منصور را قتل نمود۔ خواجه حافظ را طلب داشت و گفت سمرقند و بخارا را که
وطن ما و از آن ما است چرا بخال هندوی محبوب تو مفت بخشیدی و گفتی (ع)
بخال هندویش بخشم سمرقند و بخارا را۔ خواجه فرمود از همین بخششها است که باین
فقر رسیده ام۔ تیمور را این جواب خیلی پسند آمد و صله کافی نذر نمود بالجمله در سن
هفتصد و نود و یک یا سه انتقال فرمودند و خارج شهر در مصلی (عیدگاه) مدفون شدند
تاریخ وفات ایشان خاک مصلی است۔

سوانح عمری حضرت مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ

نام ایشان نور الدین عبد الرحمن است۔ و زاد و بوم ایشان در حوالی جام از سن
تمیز بتحصیل علوم ظاهری پرداختند و در اندک زمانے سر آمد فضلائے زمان شدند
باز بدست حضرت شیخ سعد الحق والدین الکاشغری بیعت نموده مدتے بریاضات
مشغول شدند و بمقامات عالی فرارسیدند تا آنکه صدها از علما و زهاد ترک دیار خودها
کرده حاضر خدمت ایشان می شدند و بمدارج عالیه می رسیدند حضرت ایشان در همه

مراتب نظم و فنون سخنوری فائق بر اہلِ زمان بودند۔ کلام ایشان سلاستی خاص وحلاوتے مخصوص دارد۔ وتصانیف ایشان در علوم ظاہری و باطنی مقبول عرب وعجم افتادہ وہمگی نافع ودستور العمل اہلِ علوم وفنون۔ ایشان مدت عمر خود در محافل شاہان وشاہزادگان معزز ومحترم بودند وخواص وعوام وجود ایشان را غنیمت می انگاشتند بعد از سفر حجاز در سنہ ہشت صد وہشتاد ودو که از عمر شریف ایشان ہشتاد ویکسال گذشتہ بود آنجہانی شدند۔ رحمۃ اللہ

محاورات	معانی	نظائر
آب در دیدہ داشتن	حیا کرنا	او بسوی کس نمی بیند کہ آب در دیدہ دارد۔
آستین بر جبین و چشم کشیدن	دلاسا و غمخواری کرنا	او از در دیگر بیا آستین بر چشمش بکش۔
آہن سرد کوفتن	کوشش بیفائدہ کرنا	کج رفتار را براہ راست آوردن آہن سرد کوفتن است
از چشم افتادن	بے اعتبار ہونا۔	او بسبب کج خلقی از چشم خلایق افتادہ است۔
انگشت بر حرف نہادن	عیب پکڑنا	بر حرف ہر کس انگشت منہ۔
انگشت بدندان گرفتن	تعجب یا حسرت کرنا	حال بیچارگیش دیدم وانگشت بدندان گرفتم۔
	بائی موحدہ	
باد بدست پیمودن	بیفائدہ کام کرنا	از سنگدل امید رحمت داشتن باد بدست پیمودن است

محاورات	معانی	نظائر
بچشم گفتن	منظور کرنا	وگفت جان برسن شامکن گفتم بچشم۔
بجان آمدن	عاجز ہونا	جہان از دست ظلمش بجان آمدہ است۔
بسر آمدن	غالب ہونا.	زید بر عمرو بر سر آمد۔
باز داشتن	منع کرنا	اورا ازین کار باز دار
بپاور آمدن	پانوں پھسلنا	او در راہی بپاور آمد۔
	بار فارسی	
پا بر کاب	جانے پر تیار	او برائے سفر پا بر کاب است۔
پای در گل	گرفتار و حیران	در صحبت دنیا چرا پائی در گل ہستی۔
پا دراز کشیدن	لیٹنا اور دعویٰ کرنا	آن کس بر بستر پا دراز کشیدہ است
پا بسنگ آمدن	مبتلائی آفت ہونا	از حادثۂ روزگار پا بسنگ آمدہ است۔
پشت پا زدن	کسی چیز کا رد کرنا	دنیا را پشت پا زدن۔
پنبہ در گوش کردن	غفلت سے بات نہیں ماننا	نصیحت ناصحان بشنو چرا پنبہ در گوش کردہ۔
	تار فوقانی	
تن در دادن	رضامند ہونا۔	من باین کار تن در دادہ ام
تشت از بام افتادن	مشہور ہونا رسوا ہونا	زید راز خود پنہان میکرد آخر تشت از بام افتاد۔

بپاور آمدن

محاورات	معانی	نظائر
تن زدن	خاموش ہونا	میخواستم کہ آہ کشم باز تن زدم ۔
تنگ آمدن	عاجز ہونا ۔	من از دستش تنگ آمدہ ام ۔
تنگ گرفتن	سخت پکڑنا	تنگ بگیر کہ عاجز شود ۔
ترکی تمام شدن	غرور آخر ہونا	بر دولت غرہ بود حالا ترکی تمام شد ۔
	ثاء مثلثہ	
ثنا گو	تعریف کرنیوالا	ثنا گوئی او ہستم ۔
ثبت کردن	لکھنا مجازاً	نامش در کتاب ثبت کردم ۔
ثمر پیش رس	موسم کا پہلا میوہ	این بگیر بہ کہ ثمر پیش رس است ۔
ثابت قدم بودن	قایم رہنا	در کاری کہ باشی ثابت قدم باش ۔
	جیم تازی	
جان بردن	جان بچانا	آخر دست ظالم جان بر شدم ۔
جان در میان داشتن	نہایت مہر و محبت	زید با عمرو جان در میان دارد
جان بحق تسلیم کردن	مرنا	زید را دیدم کہ دیروز جان بحق تسلیم کرد ۔
جہان دیدہ	تجربہ کار	زید جہان دیدہ است ۔
جامہ بر تن بریدن	جامہ قطع کرنا	خیاطی را دیدم کہ جامہ بر تنش برید ۔

محاورات	معانی	نظائر
جامه در بر کردن	لباس پہننا	جامه در بر کنید و بمدرسه روید۔
	جیم فارسی	
چشم داشتن	توقع کرنا	چشم دارم که بنده را بکاری مامور کنید۔
چشم براه دوختن	انتظار کرنا	در انتظار شما چشم براه دوخته ام۔
چشم انداختن	نگاه کرنا	سویش چشم انداز
چشم گوش وا کردن	نیک و بد کا تمیز پیدا کرنا	چه غافل نشسته چشم و گوش وا کن۔
چشم پوشیدن	نہ دیکھنا	از تقصیر خردان چشم پوشی ضرور است۔
چشم مالیدن	ہوشیار ہونا	چشم بمال و از غفلت باز آئی۔
	حاء مہملہ	
حرف در کار کسی کردن	اعتراض کرنا	حرف در کار ہر کسی کردن خوب نیست۔
حرف زدن	بات کرنا	در فارسی حرف بزنید
حال برگشتن	حال متغیر ہونا۔	چرا حالت برگشت
حرارت نشستن	گرمی دور ہونا	از خوردن تبرید حرارت نشست۔
حرف پہلو دار	ذومعنی لفظ کہنا	او حرف پہلو دار میگوید۔
حرف گیر	نکتہ چین	حاسد ہمیشہ حرف گیر است۔

محاورات	معانی	نظائر
	خا معجمہ	
خرچ راہ شدن	سفر میں مرنا	او بہندوستان میرفت کہ خرچ راہ شد۔
خط کشیدن	محو کرنا سبزہ نکلنا	بر کلامش خط کش۔ بر چہرہ اش خط کشیدہ است
خط برآب کشیدن	کام بیفائدہ کرنا	بر دنیا اعتماد داشتہ کاری میکنی خط برآب میکشی
خانہ بدوش	مسافر بے تعلق جس کا گھر بار نہ ہو۔	آن بیچارہ سخت ناچار است ہمیشہ خانہ بدوش می باشد۔
خدا خدا کردن	ڈرتے ڈرتے کام کرنا	سخت حادثہ واقع شدہ است کہ ہنگام خدا خدا کردن است۔
خدا جواب دہد و خدا بردارد	اللہ اوسکو موت دے	این ظالم بے انصاف را خدا جواب دہد و بردارد۔
	دال مہملہ	
دامن افشاندن	غرور و ناز کرنا	چندان بدولت مناز و دامن میفشان
دامن چیدن	کنارہ کرنا	از غریبان دامن مچین۔
در آب عرق افتادن	بہت شرمندہ ہونا	از دستش چنان کاری قبیح سرزد کہ در آب عرق افتاد
دراز شدن	لیٹنا	آن مرد بر بستر خواب دراز شد۔
دست بر سر	متحیر و متاسف	از کمالش اہل کمال دست بر سر۔
دست دادن	میسر ہونا و مرید ہونا	امروز آن کتاب بدست او آمد و آنمرد بشیخی دست داد۔

محاورات	معانی	نظائر
	ذال معجمہ	
ذخیرۂ دل	شکوہ	در محبتش از او در دل ذخیرہ ندارم۔
ذکرش بخیر باد	یہ کلمہ محل تعظیم میں کہتے ہیں۔	دوستم بسفر رفتہ است ذکرش بخیر باد
	رای مہملہ	
روغن قاز مالیدن	خوشامد کرنا فریب دینا	ہر چند او را روغن قاز مالیدم مگر سودے نکرد۔
راہ پیمودن	راستہ طے کرنا۔	راہ پیمودن دشوار است۔
راہ گم کردن	راستہ بھولنا	راہ گم کردم و بجانب دیگر رفتم۔
راہی شدن	روانہ ہونا۔	او راہی اورنگ آباد شدہ است۔
رخت از جہان بردن	مرنا	زید رخت از جہان برد۔
رخ کردن	متوجہ ہونا	او سویم رخ نکرد۔
	زای معجمہ	
زاہد خشک	عابد بے کیف	او عبادت بکثرت میکند معرفت راہ ندارد زاہد خشک می نماید۔
زانو زدن	مؤدب بیٹھنا	پیش کسی زانو نمی زنم کہ زانو زدن در نماز است۔

محاورات	معانی	نظائر
زبان دادن	وعدہ اور شرط	او برائی دادن خدمتی زبان دادہ است۔
زبان بستن	خاموش ہونا	مروت از شکوہ زبانم بستہ۔
زبان کشادن	زبان درازی کرنا	زید زبانِ طعنہ برکشاد۔
زبان بریدن	خاموش کرنا۔	بحجت دلیل زبانِ مدعی بریدیم۔
	سین مہملہ	
سادہ لوح	بے شعور	زید سادہ لوح است۔
سایہ برافگندن	توجہ کرنا	او بر سرش سایہ افگند۔
سرت گردم	تیرے قربان جاؤں	سرت گردم از دیروز کجا بودی۔
سر بر خط نہادن	اطاعت کرنا۔	ہر چہ فرمائی سر بر خط نہادہ ام۔
سر آمدن	آخر ہونا	عمر عزیز بلہو و لعب بسر آمد۔
سر زدن	ظاہر ہونا	طرفہ کارے ازو سر زد
	شین معجمہ	
شکنجہ کردن	تکلیف دینا	آن دزد را شکنجہ کردند۔
شادی مرگ شدن	نہایت خوشی سے مرنا	زید دولتی یافت کہ شادی مرگ شد۔
شبخون زدن	راتکو قتل کیلئے گرنا۔	خسرو بر فوج عدو شبخون زد۔

محاورات	معانی	نظائر
شبخیز	رات کا اوٹھنے والا	آن عابد شب خیز است۔
شب بخیر	یہ کلمہ آمد و رفت کے وقت آنکو کہتے ہیں	شب بخیر خوش آمدی۔
شتر بی مہار	خود مختار	او سخن کسی نمی شنود گویا شتر بی مہار است۔
	صاد مہملہ	
صورت بستن و گرفتن کار	درست ہونا کام کا	حالا کار حسب دلخواہ صورت گرفتہ است۔
صورت نگار	نقاش	صورت نگاری تصویرش خوب کشید۔
صورت نویسی	نقل نویسی	او صورت نویسی میکند۔
	ضاد معجمہ	
ضرب المثل	لانا مثل کا کلام میں	کلام از ضرب المثل رونق پذیرد۔
ضرب الفتح	خوشی فتح کا نقارہ بجانا	آواز ضرب الفتح بر آسمان رفت۔
	طاء مہملہ	
طشت از بام افتادن	رسوا ہونا	آخر طشت او از بام افتاد۔
طفل مکتب	نو آموز	او ہنوز طفل مکتب است۔
طمع خام	تمنا امر ناممکن کی	از و نیا د فاداری طمع خام است۔

محاورات	معانی	نظائر
طبیعت شناس	طبیب حاذق	آن حکیم خیلی طبیعت شناس است ۔
طبل تہی	لاف بیمعنی	او خودستائی میکند در حقیقت طبل تہی است
	ظاء معجمہ	
ظرف لبریز شدن	عمر آخر ہونا	او قریب مرگ است ظرفش لبریز شدہ ۔
	عین مہملہ	
عرق ریختن	کام میں کوشش کرنا	زید در جستجویش خیلی عرق ریخت ۔
	غین معجمہ	
غنچہ شدن ٹ	بخل کرنا	چون مال بدست آید کف غنچہ نشود ۔
	الفاء	
فروکش شدن	ٹھہرنا یا اوترنا	او بسرا فروکش شد ۔
فرمان رسیدن	اجل پہونچنا	زید علیل بود فرمان رسید ۔
	قاف	
قافیہ تنگ شدن	عاجز ہونا گفتار و کردار میں ۔	از ہجوم غم قافیہ اش تنگ شد ۔
قلم درکشیدن	کاٹ دینا	خسرو بر اسمش قلم درکشید

محاورات	معانی	نظائر
قطره زدن	تردد کرنا	زید در تلاش معاش خیلی قطره زد مگر سودے نکرد۔
	کاف تازی	
کار بجان رسیدن	موت کے قریب پہنچنا	اے فلا چہ گویم کار بجان رسیده است۔
کار کسی ساختن	مار ڈالنا	قابو یافتہ آخر کارش ساخت۔
کاغذ زر	ہنڈوی	کاغذ زر ملفوف خط ہذا است۔
کار بر سر افتادن	کام پیش آنا	کار بر سر افتاده است حالا فرصت نیست
کار باستخوان رسیدن	نہایت سختی و بدحالی	از تنگدستی کار باستخوان رسیده۔
کفران نعمت	ناشکری	ہمہ چیز از حق بدان و کفران نعمت مکن۔
	کاف فارسی	
گوی بردن	غالب ہونا	احمد درین کار گوی برد۔
گوش دادن کردن	سننا	سخنم گوش کردی یا نکردی۔
گل چیدن	پھول توڑنا	بہ گلزار برو و گل بچین۔
گریبان پاره کردن	گریبان پھاڑنا	او از غم گریبان پاره کرده است۔
	حرف لام	
لب گزیدن	افسوس کرنا	او از حسرت لب گزیدن گرفت

محاورات	معانی	نظائر
لاف زدن	بڑائی کرنا	زید خیلی لاف زن است۔
لب بستن	خاموش ہونا	از سخنان بیہودہ لب بہ بند۔
لب کشادن	بات کرنا	تا چند خاموش باشی لب کشا۔
	حرف میم	
مرگ نو بہار کباد	فتنہ تازہ برپا ہوا	ظالمی حاکم شدہ است مرگ نو بہار کباد۔
مصرعہ تند یا برجستہ	مصرعہ خوب کہ بیفکر حاصل ہو۔	او شعر برجستہ و مصرعہ تند گفتہ است۔
	نون	
نمک خوردن و نمکدان شکستن۔	نمک حرامی کرنا	نمک خوردی نمکدان را شکستی۔
نقش برآب کشیدن	بیفائدہ کام کرنا	او کارے میکند گویا نقش برآب میکشد۔
نیکی کردن و در آب انداختن۔	بدون توقع عوض کے نیکی کرنا۔	نیکی کن و در آب انداز۔
نان میگوید و جان میدہد۔	بہت مفلس	او بسیار تنگ حال است نان میگوید و جان میدہد۔

محاورات	معانی	نظائر
	حرف واو	
واشدن	کھلنا	صد غنچہ شگفت وانشد دل۔
ورق گردانیدن	ورق پلٹنا	ورق بگردان وبخوان۔
	ہائی ہوز	
ہفت ہشت	کلام خصومت	اینقدر ہفت ہشت خوب نیست۔
	یائی تحتانی	
یک چشم زدن	دفعتًا	حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد۔
ایک سو کردن	فیصل کرنا	زید معاملہ اش یکسو کرد۔
یکدست	یکسان	بیا بفارسی حرف زنیم ویکدست ترک ہندی گویم
یک جہت	متفق	او با زید یک جہت شدہ است۔
	الفاظ عربی وفارسی وترکی	

چونکہ فارسی اور عربی اور بعضی لفظ ترکی بھی فارسی کتب مین مستعمل ہوئے ہین اس لئے یہ نشان اون زبانون کے بتلانے کے واسطے لکھے گئے ہین۔

(۱) ع	عربی	معرب اوس لفظ کو کہتے ہین جو کسی غیر زبان کا لفظ ہو اور
(۲) ف	فارسی	اوس مین کچھ تغیر یا تبدل کر کے مثل عربی کے بنا لین جیسے
(۳) ت	ترکی	صنج اصل مین چنگ تھا۔ چ کو ص سے۔ اور گ کو
(۴) مب	معرب	ج سے بدل لیا اسکو معرب کہین گے۔

حرف الف ۱

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
اختلاط ع	میل جول	اجرام ع	جمع جسم	انعقاد ع	قرار پانا
احترام ع	تعظیم و تکریم	اوضاع ع	وضعین	ایثار ع	خیرات
اغماض ع	چشم پوشی	ابن السبیل ع	مسافر	اعیان ع	شرفا۔ خاص لوگ۔
احضار ع	بلانا۔ حاضر کرنا	ارکان ع	ستون۔ امیر وزیر	آماج۔ ف	نشانہ۔
اہل رائے۔ ف	عقلمند لوگ	اہل رزم۔ ف	بہادر	اتفاق آسمانی۔ ف	تقدیر ازلی
ایلچی۔ ت	قاصد تابعدار	اتالیق۔ ت	ادب سکھلانیوالا استاد	ایل۔ ت	سال
الش۔ ت	جھوٹا کھانا	اولنگ۔ ت	سبزہ زار۔	ایل۔ ت	دوستی یا جماعت
الیغار۔ ت	چڑھائی دشمن پر	ایلخی۔ ت	گھوڑونکی جماعت	ایلیات۔ ت	صحرا نشین

بائی عربی

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
بشارت۔ ع	خوشخبری	بضاعت ع	پونجی۔	بشرہ ع	چہرہ

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
ابسیط ع	فراخ	بافتاد - ف	عاجز ہوا	بار - ف	پھل -
بدکیش - ف	خراب مذہب	بارگی - ف	گھوڑا	باقہقہ غیر طبعی - ف	غیر فطری -
باجی - ف	بہن -	بابام - ف	باپ میرا	بیلگرباشی - ت	بزرگ تر
بنچہ یا بچہ - ت	چھوٹی گٹھری	بیرق - ت	چھوٹا نیزہ	بیگ - ت	خداوند - امیر
بیگم - ت	امیر کی بی بی	بیگلربیگ - ت	امیر الامرا -	باتلاق - ت	نشیب گاہ
بنج - مب	بھنگ -	بیدق - مب	نرد	بادی النظر - ع	ظاہری نظر

بائے فارسی

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
پشتاب - ف	طمانچہ	پرویزن - ف	چھلنی	پاسوز - ف	خواہان -
پول عقل - ف	عقل کا نقد	پارہ کلمات - ف	چند الفاظ	پق خندہ - ف	قہقہہ مارتا ہے
پاداش - ف	بدلہ -	پالہنگ - ف	باگڈور -	پگاہ - ف	صبح -
پیکار - ف	لڑائی -	پہلوتہی کردن - ف	انکار کرنا	پوزش - ف	معذرت -
پوک - ت	نادو -	پوچ - ت	واہیات	پلاس - ت	کمل -

تائے فوقانی

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
تشکیک - ع	شک ڈالنا	تشریف - ع	خلعت	تشخیص ع	جانچنا
تضرع - ع	زاری کرنا	تسخیر - ع	تابع کرنا	تزکیہ - ع	پاکیزہ کرنا
تفتیش ع	کھوج کرنا -	تکذیب - ع	جھوٹا ٹھہرانا	ترشروئی - ف	رنجیدہ

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
تکاور۔ ف	قدم باز گھوڑا	تاوان۔ف	ڈانڈ	تلاش۔ ت	جستجو
تاغی۔ ت	باغی	تاقی ت	ٹوپی	تنبان۔ ت	پائجامہ
تنگری۔ ت	خدا تعالیٰ	توپ۔ ت	فوج۔ لشکر	تورہ۔ ت	قانون
توزک۔ ت	سامان آرایش	توشک۔ ت	فرش	توشمال۔ ت	خانساماں
تیول۔ ت	جاگیر جس پر گذرہ ہو	تمن۔ ت	دس ہزار آدمی	تمغا۔ ت	محصول
تنور۔ع۔ف۔ت	روٹی پکانیکی جگہہ	تضحیک۔ ع	ہنسنا۔ ہنسانا	تعبیہ۔ ع	آراستہ کرنا

ثائ مثلثہ

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
ثاقب۔ ع	روشن	ثبات۔ ع	پائداری	ثقہ۔ ع	معتبر
ثمر۔ ع	پھل	ثمین۔ ع	قیمتی	ثروت ع	تونگری۔
ثبت ع	لکھنا	ثور۔ ع	بیل	ثریا۔ ع	پروین۔

جیم تازی

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
جراحت ع	زخم	جلیس۔ع	ہمنشین	جنود۔ ع	لشکرہا
جناح۔ ع	بازو	جودت۔ع	عمدگی۔	جیش ع	لشکر
جزع۔ ع	بیصبری	جرعہ ع	گھونٹ	جنان ع	بہشت
جمیل۔ ع	خوبصورت	جلیل ع	بڑا	جعد ع	چوٹی
جوع ع	بھوکھ	جسارت ع	دلیری	جلدو۔ ف	انعام

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
جاجم۔ت	قسم فرش	جلو۔ ت	باگ گھوڑے کی	جوق۔ ت	فوج۔ گروہ آدمی کا
جیحون۔ت	ایک پانی دیکھ بلخ	جیغہ۔ ت	زیور مرصع	جرّہ۔ف۔ت	باز کا نر۔
جرلغار۔ت	فوج	جریب۔مب	ایک پیمانہ	جزر۔مب	گاجر
چلنار۔مب	بے گلنار کا	جواسیس۔مب	جمع جاسوس کی	جوال۔مب	تھیلا۔
جودلاغی۔ت	بدذات	جسد۔ ع	بدن	جمادات۔ع	پتھر مٹی وغیرہ
		جیم فارسی			
چفت۔ف	زنجیر	چکمہ۔ف	موزہ	چوپان ف	پاسبان
چارچوب ف	چوکھٹ	چنگ۔ف	ہاتھ	چرخ۔ف	آسمان
چاق ت	تندرست	چشم بد۔ف	بدنظر	چیرہ۔ف	غالب
جگونگی ف	کیفیت	چراگاہ۔ف	رمنا	چاپلوسی ف	خوشامد
چارقب۔ت	ایک طرح کا لباس امرا کا	چپقلش۔ت	لڑائی تلوار کی	چقماق۔ت	وہ پتھر جس سے آگ نکلتی ہے
چنداول۔ت	لشکر۔	چشمک۔ف	عینک۔	چہار وانگ۔ف	دنیا کی چار جہت
		حای مہملہ			
حانوت ع	دوکان	حریم ع	چار دیواری	حریف ع	ہم نشین
حیاط ع	صحن	حلّہ ع	لباس	حدیقہ ع	باغ
حدت ع	تیزی	حزین ع	غمگین	حشمت ع	دبدبہ

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
حرف مفت۔ ف	کلام بیہودہ	حالی کنم ف	معلوم کرادن	حلقہ بگوش عن	غلام۔
		خائی معجمہ			
خریطہ۔ ع	تھیلی	خزف۔ ع	ٹھیکری	خال ع	تل۔
خبث۔ ع	بدی	خیل ع	گروہ	خائن ع	دغاباز۔
خاتم ع	انگوٹھی	خدنگ ف	تیر	خفہ شو ف	خاموش رہ
خردہ۔ ف	زیادہ چھوٹا	خانہ بدوش ف	مسافر	خنک ت	سرد
خیک۔ ت	مشک	خزانچی ت	خزانہ رکھنے والا	خائف۔ ع	ڈرپوک۔
		دال مہملہ			
دلربا۔ ف	معشوق	دلتنگ ف	آزردہ	دوک ف	تکلا
دد۔ ف	درندہ	دود دل ف	آہ	دژم ف	خشمگین
درست ف	اچھا۔ اشرفی	دام ف	قسم وزن	درخور ف	لایق
دویست ف	دوسو	دلکش۔ ف	مرغوب۔	دیہیم۔ ف	تاج۔
دکہ ت	گنڈی	دوستاق ف	قیدخانہ	دنگز دنزت	دریا۔
		ذال معجمہ			
ذریب۔ ع	اولاد	ذکاوت ع	تیز ذہنی	ذاکر۔ ع	ذکر کرنیوالا۔
ذہب۔ ع	سونا	ذخیرہ۔ ع	سامان نگہداشتہ	ذلت۔ ع	خواری

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
ذہول - ع	بھولجانا	ذراع - ع	گز -	ذکا - ع	تیز ذہنی -
		رائی مہملہ			
رقیق القلب - ع	نرم دل	راسخ - ع	مضبوط	رعنا - ع	زیبا
رفعت - ع	بلندی	رسم الخط ع	لکھنے کی ریت	ریاضت - ع	محنت کرنا
روئیں - ف	پیچرس	رستخند - ف	مسخرگی -	روبار - ف	برقعہ نکالی ہوے
ریاکار - ف	فریبی	رزم - ف	جنگ -	رازیانج - مب	باد یاں یسولف
		زائی معجمہ			
زمن - ع	زمانہ -	زائل - ع	دور ہونیوالا	زورق - ع	کشتی کوچک
زمرہ - ع	گروہ	زاویہ - ع	گوشہ	زبرجد ع	زمرد -
زخمہ - ف	مضراب	زنگی - ف	حبشی	زنہار - ف	پناہ
زرقلب - ف	کھوٹا سونا	زادراہ ف	توشہ	زادبوم ف	وطن
زندیق - مب	معرب زندیک کا ہے	زراع - ع	کھیتی کرنا	زغال - ع	کوئلہ
		سین مہملہ			
ساحل - ع	کنارہ	سرعت ع	جلدی	سطوت ع	دبدبہ -
سموم ع	گرم ہوا	سرمدی ع	دائمی	سادہ لوح - ف	احمق -
سالوس ف	مکار	سالخوردہ - ف	بوڑھا	سرفہ - ف	کھانسی

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
سلاح شور۔ف	سپاہی	سوگوار۔ف	غمگین	سوغات۔ف	تحفہ
ساچق۔ت	بری	سزاول۔ت	حاصل کرنیوالا	ساغلوی ت	لشکرگاہ
سیورسات۔ت	سربراہی	ساجت۔ع	خوشامد منت	سماع۔ع	راگ۔سنا
		شین معجمہ			
شحنہ۔ع	کوتوال	شرا۔ع	خریدار	شایق۔ع	مشتاق
شوکت۔ع	دبدبہ	شمہ ع	تھوڑا	شماتت ع	بدگوئی
شیدا۔ف	دیوانہ	شبستان۔ف	خلوتخانہ	شاداب۔ف	تروتازہ
شگوفہ۔ف	کلی	شیفتہ۔ف	عاشق	شہریار ف	پادشاہ
شتلم۔ت	ظلم کرنا	شلاق۔ت	تھپڑ مارنا	شورنحال۔ت	روزینہ
شلک ت	چند بندوقوں کا آواز	شب دیجور۔ع	اندھیری رات	شبخون۔ع	رات کو دشمن پر حملہ کرنا
		صاد مہملہ			
صیام۔ع	روزہ رکھنا	صوم ع	روزہ	صولت ع	دبدبہ
صریر۔ع	آواز قلم	صمیم ع	مضبوط	صائم الدہر۔ع	ہمیشہ روزہ رکھنے والا
صریح۔ع	ظاہر	صانع ع	بنانیوالا	صومعہ ع	عبادتخانہ
صحاف۔ع	جلدبند	صدور ع	ظاہر ہونا	صباحت ع	روشن چہرگی
		ضاد معجمہ			

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
ضلالت۔ع	گمراہی	ضحک۔ع	ہنسنا۔	ضخیم۔ع	موٹا۔
ضرب المثل ع	کہاوت	ضمن۔ع	اندر۔	ضماد۔ع	لیپ
ضیق۔ع	تنگی	ضایع۔ع	رائگان	ضابط ع	قاعدہ
ضیا۔ ع	روشنی	ضارب۔ع	مارنیوالا	ضال۔ع	گمراہ
		طائے مہملہ			
طاہر ع	پاک	طراز۔ع	نقش	طرفہ۔ع	عجیب۔
طباخ ع	باورچی	طلعت۔ع	چہرہ	طامات۔ع	بیہودہ۔
طرفۃ العین۔ع	پلک مارنا۔	طرب۔ع	خوشی	طعمہ ع	نوالا۔
طراوت ع	تازگی	طہارت ع	پاکی	طیب ع	خوشبو۔
طوئی۔ت	شادی	طومار۔ت	دفتر	طاس۔مب	طشت بڑا
طارم۔مب	بالاخانہ	طسوج	چوبیسواں حصہ ہر چیز کا	طمطراق۔ع	کروفر۔
		ظائے معجمہ			
ظہیر۔ع	پشت وپناہ	ظل اللہ ع	سایۂ خدا	ظفر۔ع	فتح
ظن ع	گمان	ظریف ع	خوش طبع	ظہور۔ع	ظاہر ہونا
ظرافت ع	خوش طبعی	ظالم ع	ناانصاف	ظل اللہ۔ع	خدا کا سایہ مراد بادشاہ سے
		عین مہملہ			

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
عاج - ع	ہاتھی دانت	عجلت - ع	جلدی	عزلت - ع	گوشہ گیری -
عسرت - ع	مشکل	عشا - ع	طعام شب	عِشا - ع	شب کوری
عارض - ع	گال	عتیق ع	آزاد	عساکر - ع	لشکرہا
عدیم - ع	ناپیدا	عبور - ع	گذرنا	عطسہ - ع	چھینک
		غین معجمہ			
غایت ع	بہ نہایت	غزالہ - ع	آہو	غدیر ع	تالاب
غفیر - ع	بہت	غماز - ع	چغلخور	غیاث ع	فریادرس
غل ع	کینہ	غرفہ ع	دریچہ	غریق ع	ڈوبا ہوا
غفران ع	گناہ کا معاف کرنا	غریو - ف	شور	غوچ ت	مینڈھا
غوچہ - ت	مرغ کی کلغی	غربیل - ت	چھلنی	غمام - ع	ابر -
		الفاء			
فائق - ع	برتر	فرس - ع	گھوڑا	فزع - ع	خوف -
فسخ - ع	توڑ دینا	فرق - ع	مانگ	فیلسوف ع	عقلمند
فلاح - ع	خیرونیکی	فطرت ع	پیدائش	فکیف - ع	پس کیونکر
فوق ع	بالا	فجور ع	گناہ کرنا	فگار ف	زخمی
فوت - ت	پھونکنا	فستق - مب	پستہ	فتراک - ع	شکاربند

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
		قاف			
قرطاس - ع	کاغذ -	قطاع الطریق ع	رہزنان	قیلولہ - ع	خواب نیمروز
قضاوقدر - ع	تقدیر	قصر - ع	محل	قعر - ع	عمق
قلیل - ع	تھوڑا -	قبیح - ع	برا	قطع - ع	کاٹنا
قوس - ع	کمان	قلاش - ت	مفلس	قدغن - ت	تاکید
قاش - ت	ابرو - پارہ پھانک -	قاق - ت	خشک گوشت	قرق - ت	نگہبانی - روکنا
قور - ت	ہتیار -	قورچی - ت	ہتیار بند	قیاق - ت	دودھ پر کی بالائی
قزاق - ت	راہزن	قراول - ت	سپاہی	قونسول - ت	سفیر
قلقلی - ت	گودگودی	قاب - ت	رکابی	قایق - ت	جہاز
قلندر - عب	فقیر	قشلاق - ت	سردجائے	قشر - ع	پوست - چھلکا
		کاف تازی			
کسوت - ع	لباس	کسب - ع	ہنر	کانون - ع	انگیٹھی
کائنات - ع	دنیا	کفیل - ع	ضامن	کافۂ انام - ع	سب لوگ
کامران - ف	کامیاب	کیش - ف	مذہب	کنشت - ف	دیول
کشور - ف	اقلیم	کابین - ف	مہر	کالبد - ف	قالب
کنش - ت	بخیل	کتل - ت	پہاڑ	کلوک - ت	مرتبان

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
کوکلتاش۔ت	برادر رضاعی	کعک۔مب	روٹی۔	کجکول / آشناکون	بھیک کا پیالہ
		کاف فارسی			
گاز۔ف	قینچی	گام۔ف	قدم	گزاف۔ف	زیادہ گوئی
گرامی۔ف	بزرگ	گیسو۔ف	چوٹی	گیتی۔ف	دنیا۔
گلو۔ف	گلا	گرداب۔ف	بھنور	گردباد۔ف	بگولا۔
گلبن۔ف	درخت گلاب	گردون ف	آسمان	گاہ گاہ۔ف	کبھی کبھی
گزمہ۔ت	گشت	گلمق۔ت	گشت	گزمتی۔ت	پھرنا۔
		لام			
لسان۔ع	زبان	لابہ۔ف	خوشامد	لاجہر۔ع	ناپیار۔
لابد۔ع	ضرور	لاابالی۔ع	بےپروا	لُب۔ع	خلاصہ
لحم۔ع	گوشت	لامع۔ع	روشن	لوث۔ع	آلودگی
لئیم۔ع	بخیل	لقا۔ع	دیدار	لیت و لعل۔ع	ڈھیل
لق۔ع	ڈھیلا	للہ۔ت	اوستاد	لونکہ۔ت	ایک قسم کی کشتی
		میم			
ماخوذ۔ع	گرفتار	مالوف۔ع	الفت کیا گیا	مثمن۔ع	ہشت پہلو
محجوب۔ع	پوشیدہ	محبوس ع	مقید	محاذی۔ع	روبرو

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
محیط ۔ ع	احاطہ کرنیوالا	مدور ۔ ع	گول	مفتون ۔ ع	عاشق
مقلد ۔ ع	پیرو	تمکنت ۔ ع	سرداری	ملتمس ۔ ع	عرض کرنیوالا
مات ۔ ت	حیرت	مہتر ۔ ت	سائیس	مبذول ۔ ع	خرچ کیا گیا ۔
		نون			
نعم البدل ع	بہتر بدلا	نصیر ۔ ع	مددگار	نطق ۔ ع	بولنا ۔
ندیم ۔ ع	مصاحب	نضارت ع	تازگی	نفاذ ۔ ع	جاری ہونا
نگہت ۔ ع	بوئی خوش	نیر اعظم ۔ ع	آفتاب	نوحہ ۔ ع	رونا
نغمہ ع	راگ	نہال ۔ ف	درخت	نوید ۔ ف	خوشخبری
نانہ ۔ ت	ماں	نوبہ ۔ ت	وقت	نخ ۔ ت	تاگا ۔
		واؤ			
وحید ۔ ع	تنہا	وعید ۔ ع	وعدۂ عذاب	وفور ۔ ع	زیادتی
وحل ۔ ع	کیچڑ	واثق ۔ ع	مضبوط	وضع ۔ ع	رکھنا
وقفہ ۔ ع	ٹھراؤ	وقاحت ع	بے شرمی	وافی ۔ ع	پورا
وحوش ۔ ع	چوپائی جنگلی	وجاہت ۔ ع	روداری	وحی ۔ ع	پیغامِ خدا
		ہائے ہوز			
ہدفہ ۔ ع	نشانہ	ہجرت ۔ ع	جدا ہونا	ہمت ۔ ع	ارادہ پر آمادہ ہونا

لفظ	معنی	لفظ	معنی	لفظ	معنی
ہدیہ ع	تحفہ	ہزیمت ع	شکست	ہمتا ۔ ف	مانند
ہمدم ف	رفیق	ہویدا ۔ ف	ظاہر	ہرزہ ۔ ف	بیہودہ
ہگی ۔ ف	تباہی	ہراس ۔ ف	ڈر	ہرپنہ ۔ ف	جسقا ۔
		یائی تحتانی			
یثرب ۔ ع	مدینہ	یاقوت احمر ۔ ع	سرخ یاقوت	یبوست ۔ ع	خشکی
یزک ۔ ف	قراول	یوز ۔ ف	چیتا	یاقوت خام ۔ ف	معشوق کا لب
یورش ۔ ت	حملہ دشمن پر کرنا	یال ۔ ت	گردن	یابو ۔ ت	ٹٹو
یساول ۔ ت	نقیب	یساق ۔ ت	طیاری جنگ	یل ۔ ت	پہلوان
یشم ۔ مب	پتھر	یلمق ۔ مب	قبا	یغما ۔ ف	لوٹ

مختلف اللفظ ومتحد المعنی یعنی مترادف

الف در معنی

دمع ۔ آنسو ۔ اشک ۔ سرشک ۔

اتمام ۔ آخر ۔ اختتام ۔ انصرام ۔ تمام ۔ انجام ۔ ختم ۔ تام ۔

احسن ۔ اچھا ۔ مستحسن ۔ سعید ۔ مسعود ۔ محمود ۔ فائق ۔

فلک ۔ آسمان ۔ سپہر ۔ گردون ۔ نیلی رواق ۔

بائی موحدہ در معنی

جنّت۔ بہشت۔ فردوس۔ خلد۔ عدن۔ دار النعیم۔ دار السلام۔ دار القرار
روضہ۔ باغ۔ حدیقہ۔ بوستان۔ گلستان۔ چمنستان۔ گلشن۔ گلزار۔
انتقام۔ بدلا۔ قصاص۔ مکافات۔ پاداش۔ معاوضہ۔ عوض۔ جزا۔
تلافی۔ جبرِ نقصان۔ تدارک۔
عبادت۔ بندگی۔ عبودیت۔ پرستش۔

بائے فارسی در معنی

قدح۔ پیالہ۔ ساغر۔ جام۔ کاسہ۔
قدس۔ پاکیزگی۔ نزاہت۔ تقدس۔ مقدس۔ پاک۔ مبرا۔ منزہ۔ طاہر۔ مطہر۔
رسُول۔ پیغمبر۔ نبی۔ مرسل۔
احتراز۔ پرہیز کرنا۔ اجتناب۔ تجنب۔
تقویٰ۔ پرہیزگاری۔ زہد۔

تائے فوقانی و تائے ہندی در معنی۔

حمد۔ تعریف۔ نعت۔ ثنا۔ مدح۔ صفت۔ وصف۔ تحسین۔ ستایش
سیف۔ تلوار۔ تیغ۔ صمصام۔ شمشیر۔ صارم۔ حسام۔
سوغات۔ تحفہ۔ ہدیہ۔ ارمغان۔ پیشکش۔
لخت۔ ٹکڑا۔ رقعہ۔ قطعہ۔ پارہ۔

جیم عربی در معنی

روح - جان - دم - روان - نفس

شجر - جھاڑ - درخت -

کاذب - جھوٹھا - کذاب - دروغگو

سرعت - جلدی - عجلت - تعجیل

جیم فارسی درمعنی

صغیر - چھوٹا - کہہ - کوچک - خرد -

خفیہ - چھپا ہوا - مخفی - مستور - محجوب - پنہان

شاطر - چالاک - چست - چابک -

سرقہ - چوری - سرقت - دزدی -

حائے مہملہ درمعنی

طاعت - حکم ماننا - فرمانبرداری -

کیفیت - حال - خبر - حقیقت - ماجرا

سانحہ - حادثہ - واقعہ -

داوری - حکومت - امارت - دار وگیر -

مطلع - حارص - طامع -

القصہ - حاصل کلام - فی الجملہ

قصہ کوتاہ -

خائے معجمہ درمعنی

نشاط - خوشی - انبساط - بہجت

مسرت - فرحت - بشاشت

عادت - خو - سیرت - خصلت

نمیقہ - خط - عریضہ - صحیفہ - نامہ - مکتوب

میل - خواہش - رغبت - شہوت - اشتہا

دال مہملہ و دال ہندی درمعنی

شوکت - دبدبہ - شکوہ - تجمل

حشمت - شان - کر و فر -

ذکی - دانا - زیرک - دانشمند

خردمند - عقلمند -

دیر - دیول - بتخانہ - کنشت -

تفحص - ڈھونڈھنا - تجسس - تفتیش

رائے مہملہ درمعنی

طریق - راہ - سبیل - صراط -

نغمہ - راگ - غنا - سماع - سرود -

یومیہ - روزینہ - وظیفہ - کفاف -

زائی معجمہ در معنی

دور ۔ زمانہ ۔ دہر ۔ روزگار ۔ عصر ۔
جریح ۔ زخمی ۔ مجروح ۔ خستہ ۔ فگار ۔

سین مہملہ در معنی

تحقیق ۔ سچ ۔ فی الحقیقت ۔ فی الواقع ۔ واقعی
موجب ۔ سبب ۔ جہت ۔ علت ۔ باعث
تعلیم ۔ سکھانا ۔ تلقین ۔

شین معجمہ در معنی

خجالت ۔ شرمندگی ۔ انفعال ۔ شرمساری
ابتدا ۔ شروع ۔ افتتاح ۔ عنوان
آغاز ۔ دیباچہ ۔

صاد مہملہ در معنی

فجر ۔ صبح ۔ صباح ۔ پگاہ ۔ بامداد

ضاد معجمہ در معنی

لابد ۔ ضرور ۔ لاجرم ۔ لامحالہ ۔ ناچار ۔

طائی مہملہ در معنی

جانب ۔ طرف ۔ جہت ۔ سمت ۔ نواح

ظائی معجمہ در معنی

پدید ۔ ظاہر ۔ ہویدا ۔ آشکارا ۔
جور ۔ ظلم ۔ تعدی ۔ جفا ۔
اظہار ۔ ظاہر کرنا ۔ اعلان ۔ تشریح ۔ تصریح

عین مہملہ در معنی

دانش ۔ عقل ۔ رای ۔ فرہنگ ۔
اعزاز ۔ عزت ۔ وقار ۔ توقیر ۔ آبرو ۔
مسکین ۔ عاجز ۔ خاکسار ۔ ناچار
فرومانده ۔

غین معجمہ در معنی

قہر ۔ غصہ ۔ غضب ۔ عتاب ۔
غیظ ۔ طیش ۔ خشم ۔
حزین ۔ غمگین ۔ غمناک ۔ مغموم ۔

فا در معنی

تفکر ۔ فکر ۔ تامل ۔ تردد ۔
نفع ۔ فائدہ ۔ تمتع ۔ سود
منفعت ۔

قاف در معنی

حشر - قیامت - یوم الحساب - یوم الجزا
یوم القیام - یوم القرار -

کلک - قلم - خامہ -

مطرب - قوال - رامشگر - دستان سرا

کاف عربی در معنی

عسس - کوتوال - شحنہ - میر شب -

دون - کمینہ - ناکس - سفلہ - فرومایہ -

بیت اللہ - کعبہ - بیت الحرام - قبلہ
بیت عتیق -

عزلت - کونا - زاویہ - کنج - گوشہ

کاف فارسی در معنی

دلق - گودڑی - مرقع - خرقہ -

قریہ - گانوں - قصبہ - دہ - موضع -

مرکب - گھوڑا - فرس - رخش
اسپ - بارگی - جنیبت -

لام در معنی

کسوت - لباس - ملبوس - حلہ
پوشش - پوشاک -

یغما - لوٹ - غارت - تاراج -

مستحق - لائق - مستوجب - سزاوار - فراخور

مزبور - لکھا ہوا - موسوم - مرقوم - مسطور

میم در معنی

ناصر - مددگار - معاون - ظہیر -
نصیر - دستگیر -

میمون - مبارک - ہمایوں - خجستہ -
ارجمند - فرخ -

شاہد - معشوق - صنم - دلربا - دلستان

نون در معنی

ہدف - نشانہ - آماج -

نسب - نسل - نژاد -

واو در معنی

دستور - وزیر - رای زن -

وساطت - وسیلہ - واسطہ - ذریعہ - توسل

جہت۔ واسطے۔ بہر۔ برائے۔ بنابر۔

ہا۔ درمعنی

بلی۔ ہاں۔ نعم۔ آری۔

دوام۔ ہمیشہ۔ مدام۔ ابداً۔ جاوید۔

آہو۔ ہرن۔ غزال۔

یائی تحتانی درمعنی

حفظ۔ یاد۔ ضبط۔ ازبر۔

احد۔ یک۔ واحد۔ فرد۔

دفعتہً۔ یکایک۔ ناگہان۔

متحد اللفظ ومختلف المعنی

حرف الف

ابریق ع۔ چھاگل۔ روشن تلوار چمکدار خورت خوبصورت۔

ارکان ع۔ جمع رکن بمعنی ستون۔ وزیر امیر

اعیان ع۔ امرا۔ چشمے۔ آنکھیں۔

آبگینہ ف۔ کانچ۔ شیشہ۔ بلور

شراب انگوری۔ دل عاشق کا۔

بائی عربی وفارسی

بند ف۔ قید۔ فکر۔ تدبیر۔ قفل۔ بندجا گرہ

باز ف۔ پھر۔ تکرار۔ رجوع۔ کشادہ۔ خراج۔ جانور شکاری۔

باب ع۔ دروازہ۔ شایستہ۔ مقدمہ نام کتاب۔ پدر۔

باد ف۔ ہوا۔ تکبر۔ تند۔ ہوجیو۔

بر ف۔ سینہ۔ گود۔ بغل۔ اوپر۔ نزدیک

بار ف۔ پھل۔ بوجھ۔ دخل۔ مرتبہ۔ میوہ۔ حمل زنان۔ بارندہ۔

برگ ف۔ پتا۔ ساز۔ سامان۔

پوستین ف۔ قبائی چرم۔ عیب۔ مذمت

پاس ف۔ پہر۔ نگہداشت۔ واسطے

تائی فوقانی

تاب ف۔ طاقت۔ رونق۔ گرمی۔

تحکم ع۔ بیدلیل دعوئی کرنا۔ غلبہ کرنا

ملامت بزور کرنا۔

تجمل۔ ع۔ آراستگی۔ دبدبہ۔ جمال۔

ثائی مثلثہ

ثمر۔ ع۔ میوہ۔ مال۔ زر۔ فرزند۔ نتیجہ۔

ثرا۔ ع۔ دولت۔ مال۔ مٹی۔

جیم عربی و فارسی

جیب۔ ع۔ گریبان۔ پیرہن۔ دل۔

جد۔ ع۔ دادا۔ نانا۔ نصیب۔ توانگری۔

جر۔ ع۔ حرکت زیر۔ کھینچنا۔ گناہ کرنا۔ ظرفِ آب۔ شگاف زمین۔

جناح۔ ع۔ بالِ مرغ۔ بازو۔ مقدمہ لشکر

چابک۔ ف۔ چالاک۔ جلد۔ کوڑا۔

چارہ۔ ف۔ علاج۔ تدبیر۔ مکر۔

چنگ۔ ف۔ ہاتھ۔ نام ساز۔

چشم۔ ف۔ آنکھ۔ امید۔

چون۔ ف۔ جب۔ مانند۔

حائی مہملہ

حاجب۔ ع۔ دربان۔ چوبدار۔ پردہ دار۔ ابرو۔ عرض بیگی۔

حکیم۔ ع۔ دانا۔ استوار۔ راست کار۔ صاحب حکمت۔

حضرت۔ ع۔ حضور۔ درگاہ۔ کلمہ تعظیم۔

حریف۔ ع۔ ہم نشین۔ ہم پیشہ۔

حرف۔ ف۔ سخن۔ عیب۔ کنارہ۔ لب شمشیر

خائی معجمہ

خطر۔ ع۔ ڈر۔ اندیشہ۔ مرتبہ۔ آفت۔

خال۔ ع۔ تل۔ آبلہ۔ غرور۔ عقل۔ ماموں۔

خوردہ۔ ف۔ ریزہ۔ عیب۔ باریکی۔ چنگاری۔ کھایا ہوا۔

خستہ۔ ف۔ خراب۔ زخمی۔ بیمار۔ شکستہ۔ مفلس

دال مہملہ

دستور۔ ف۔ قانون۔ آئین۔ اجازت۔ وزیر۔ امیر۔

دم۔ ف۔ نفس۔ وقت۔ تھوڑا۔ گھونٹ

فریب ۔ افسون ۔

دمدمہ ۔ ف ۔ مکر فریب ۔ نقارہ ۔ ڈہول

شہرت ۔ برج ۔ زلزلہ ۔

دست ۔ ف ۔ ہاتہ ۔ قدرت ۔ فائدہ
غلبہ ۔ مکر ۔ مسند ۔

دام ۔ ف ۔ قسم سکہ ۔ چارپائی ۔ پھندا ۔

درست ۔ ف ۔ صحیح ۔ اشرفی ۔

دود ۔ ف ۔ دہوان ۔ غم ۔ رنج ۔ سانس ۔

ذال معجمہ

ذوق ۔ ع ۔ چکہنا ۔ مزہ ۔ خوشی ۔

ذکا ۔ ع ۔ عقل ۔ تیزی طبع ۔ دانائی ۔

ذات ۔ ع ۔ صاحب ۔ اصل یعنی مرجع صفات

رائی مہملہ

رشتہ ۔ ف ۔ تاگا ۔ نارو ۔ قرابت ۔

راعی ۔ ع ۔ نگہبان ۔ والی ۔ حاکم ۔ چرواہا

رعنا ۔ ع ۔ رنگ برنگ ۔ زیبا ۔ خود آرا ۔

راح ۔ ع ۔ شراب ۔ شاد ہونا ۔ خوشی ۔

راجح ۔ ع ۔ افزون ۔ غالب ۔ فائق ۔ بہتر

زای معجمہ عربی و فارسی

زنہار ۔ ف ۔ پناہ ۔ ہرگز ۔ تاکید ۔ پرہیز
امان ۔ مہلت ۔

زمان ۔ ع ۔ ساعت ۔ زمانہ ۔ عہد ۔

زاد ۔ ف ۔ جنا ۔ پیدا کیا ۔ توشہ ۔ راہ کا خرچ

زبون ۔ ع ۔ بدتر ۔ بیوقوف ۔ عاجز ۔ بیچارہ

ژند ۔ ف ۔ گدڑی ۔ پرانا ۔ ٹکڑا ۔

ژاژ ۔ ف ۔ بیہودہ بات ۔ خاردار گہاس
جو اونٹ کہاتا ہے ۔

سین مہملہ

سرہنگ ۔ ف ۔ سردار لشکر ۔ پیشرو لشکر
نقیب ۔ چوبدار ۔ پہلوان ۔ کوتوال

سمر ۔ ع ۔ افسانہ ۔ خبر ۔ مشہور ۔

سرگران ۔ ف ۔ خفا ۔ غصہ ور ۔ متکبر ۔

سا ۔ ف ۔ مانند ۔ مشابہ ۔ موافق ۔

سابق ۔ ع ۔ اگلا ۔ بڑہا ہوا ۔ سبقت لیجانیوالا

ضاد معجمہ	سمت ۔ ع ۔ طرف ۔ جہت ۔ صورت ۔ راہ راست ۔
ضرب ۔ ع ۔ مارنا ۔ بیان کرنا ۔ ملانا ۔ ما	**شین معجمہ**
ضمیر ۔ ع ۔ پوشیدہ ۔ بھید ۔	شست ۔ ف ۔ گل ۔ گرفت سوفار ۔ انگو
ضلع ۔ ع ۔ پسلی ۔ پہلو کی ہڈی ۔ سلطنت کی شاخ ۔	بیٹھا ۔ یہ مخفف ہے نشست کا
طائے مہملہ	شور ۔ ف ۔ کھارا ۔ پکارنا ۔ فتنہ شہرت ۔ آواز بلند ۔ جنون ۔
طرف ۔ ع ۔ جانب ۔ کنارہ ۔ حصہ طرح ۔ نمونہ ۔	شاطر ۔ ع ۔ چالاک ۔ قاصد ۔ شطرنج باز شوخ ۔ تیر انداز ۔
طبقہ ۔ ع ۔ درجہ ۔ جماعت آدمیوں کی تہ	شبیہ ۔ ع ۔ مثل ۔ مانند ۔ تصویر ۔ ڈھانچ
طاق ۔ ع ۔ محراب ۔ روئی دار جبہ ۔ تنہا ۔	شہوت ۔ ع ۔ خواہش ۔ آرزو ۔ شوق
طلاوت ۔ ع ۔ تروتازگی ۔ خوبصورتی ۔ رونق	لذت ۔ نفع ۔ بھوک ۔ خواہش جماع
ظائے معجمہ	**صاد مہملہ**
ظرافت ۔ ع ۔ دانائی ۔ خوش طبعی ۔	صاحب ۔ ع ۔ مالک ۔ دوست ۔ خداوند ۔
عین مہملہ	صدر ۔ ع ۔ مسند ۔ سینہ ۔ اول ۔
عزیز ۔ ع ۔ دوست ۔ عزتمند ۔ مرغوب ۔ کمیاب ۔ غالب ۔	صولت ۔ ع ۔ دبدبہ ۔ رعب ۔ ہیبت ۔
عقد ۔ ع ۔ گرہ ۔ پیمان ۔ نکاح ۔	صرف ۔ ع ۔ خرچ کرنا ۔ گردش زمانہ کی ۔

بیع - عہد - بساط - شطرنج
عہدہ - ع - منصب - رتبہ سرکاری - ذمہ

غین معجمہ

غلام - ع - کودک - نوکر - بندہ -
غریب - ع - نادر - مسافر - بے وطن
غرض - ع - مطلب - نشانہ مقصود حاجت
غایت - ع - مطلب غرض - انتہا - آخر

الفاء

فتنہ - ف - عذاب - دیوانگی - عاشق -
فریفتہ - ف - فریب - ناز - مکر - دغا طلسم
فرق - ف - مانگ - سر - جدا کرنا -
فراز - ف - پھیلا ہوا - آگے - کشادہ
نزدیک - بلند - نشیب -

قاف

قطب - ع - میخ آسیا - سردار قوم -
سردار اولیائے زمانہ - نام ستارہ
قرن - ع - سینگ - گیسو - مدت تیس سال
نام موضع -
قانون - ع - مسطر کتاب کا - اصل ہر شے کی
شروع - دستور - اندازہ -

کاف عربی وفارسی

کوکبہ - ع - ستارہ - جماعت - انبوہ
حشمت - بزرگی -
گوہر - ف - ذات - اصل ہر چیز - موتی
جوہر شمشیر - فرزند -
گران - ف - بھاری - مہنگا -
کام - ف - مقصد - حلق -
کیش - ع - مذہب - عادت -

لام

لطف - ع - نرمی - مہربانی - لطیف
کرم پرور - پاکیزہ -
لخت - ف - ٹکڑا - تھوڑا - گرز آہنی -
لاغر - ف - ضعیف - دبلا -
لابہ - ف - نہایت عاجزی و اپنی محبت کا ظاہر کرنا

چرب زبانی - پاپلوسی - فریب کرنا

میم

مبلغ - ع - حاصل رسیدن - رقم - مقام - مقدار -

مشتری - ع - خریدار - نام ستارہ

مالک - ع - صاحب - خداوند - ملک والا نام اوس سوداگر کا ہے جس نے حضرت یوسف علیہ السلام کو اونکے بہائیوں سے خریدا تھا - اور نام موکل دوزخ کا -

نون

نہاد - ف - رکھا - ذات -

نتایج جمع نتیجہ یعنی بچہ گان -

نبات - ع - گہاس - سبزہ - مصری درخت -

ناموس - ع - عصمت - نیکنامی احکام الٰہی - جبرئیل علیہ السلام -

واوٗ

والی - ع - دوست - حاکم - مالک - خویش -

واقعہ - ع - افتاد - جنگ - حادثہ - مرنا - حال -

وار - ف - مانند - لایق - طرز - دستور -

وبال - ع - سختی - گرانی - عذاب - بوجہہ -

ورائی - ع - سوا - پیچہے - جانب - بدون - وغیرہ -

ہائی ہوز

ہمسر - ف - برابر - زوجہ -

ہمت - ع - عزم - ارادہ بلند - اندازہ -

ہیف - ع - سختی - تشنگی - گرم ہوا -

ہُوش - ف - دانائی - زیرکی
جان - موت -

یائے تحتانی

یورش - ت - حملہ - جلدی - کوچ -

یغما - ف - لوٹ - نام شہر -

متحد اللفظ مختلف الحرکات

الف

اَشراف - ع - بھلے مانس -

اِشراف - ع - جھانکنا -

اِنس - ع - آدمیان یہ مفرد ہے بمعنی جمع -

اُنس - ع - الفت - دلہی -

اَسناد - ع - جمع سند -

اِسناد - ع - ایک چیز کو ایک چیز سے نسبت دینا -

بائے موحدہ

بُرد - ف - لے گیا - بَرد - ع - جاڑا -

بَرّاق - ع - چمکدار -

بُراق - ع - سواری نبی صلعم بہ شب معراج -

بَست - ف - باندھا - بِست - ف - بیس (۲۰)

تائے فوقانی

تارَک - ف - مانگ -

تارِک - ع - چھوڑنیوالا -

تَرک - ف - چھوڑنا -

تُرک - ف - نام قوم -

تَنگ - ف - کوتاہ -

تُنگ - ف - کوزہ -

ثائے مثلثہ

ثَمَن - ع - قیمت - ثُمن - ع - آٹھواں حصہ

ثُمَل - ع - فراغت -

ثَمل - ع - ہوشیاری - ثِمال - ع - پناہ

شُمّل - ع - زہر قاتل -

جیم عربی

جَد - ع - دادا - جِد - ع - کوشش -

جُرم - ع - گناہ - جِرم - ع - جسم -

جِبلّی - ع - طبعی - جَبلی - ع - پہاڑی -

حائے مہملہ

حِین - ع - وقت - حَین - ع - موت -

حَب - ع - گولی - حُب - ع - محبت -

حُسن - ع - خوبصورتی - حَسَن - ع - نیک

خائے معجمہ

خَلَف - ع - بیٹا - خَلف - ع - خلاف وعدہ

خَم - ف - جھکا ہوا - خُم - ف - گولی -

خُلق - ع - خصلت - خَلق - ع - مخلوق

دال مہملہ

دَر - ف - اندر - دُر - ع - موتی -

دَرج - ع - داخل کرنا - دُرج - ع - ڈبہ -

دَرد - ف - دکھ - دُرد - ف - تلچھٹ -

ذال معجمہ

ذَکا - ع - تیزی ذہن - ذُکا - ع - آفتاب -

ذُراب - ع - زہر - ذَراب - ع - تیز کرنا -

ذَرَی - ع - بڑی آبدار تلوار -

ذُری - ع - ہوا کا خاک کو لیجانا -

رائے مہملہ

رَوان - ف - جاری - بہتا ہوا -

رُوان - ف - جان -

رُستن - ف - اوگنا - رَستن - ف - چھوٹنا

رَفتن - ف - جانا - رُفتن - ف - جھاڑنا

زائے معجمہ

زین - ع - آراستگی - زِین - ف - گھوڑے کا زین

زَاد - ع - مسافر - زاد - ف - زادن سے

زَور - ع - مکر - زُور - ف - طاقت -

سین مہملہ

سَحَر - ع - صبح - سِحر - ع - جادو -

سِراج - ع - چراغ - سَراج - ف - زین گر

سَم - ع - زہر - سُم - ع - کھر چوپایہ کا -

شین معجمہ

شَب - ف - رات - شِب - ع - پھٹکری

شَرط - ع - عہد وپیمان - شُرط - ع - ہوا موافق

شَباب - ع - جوانی - شِباب - ع - پھوکنی - گھوڑے کی کلیل -

صاد مہملہ

صِلات - ع - بخشش - صَلاۃ - ع - نماز ودرود -

صَباح - ع - صبح - صَبّاح - ع - حسین

صَرف - ع - خرچ کرنا - صِرف - ع - ہر شئی خالص

طائے مہملہ

طَور - ع - وضع - طُور - ع - نام پہاڑ -

طُول - ع - درازی - طَول - ع - بخشش

عین مہملہ

عَجَب - ع - تعجب - عُجُب - ع - غرور -

عُقاب - ع - مرغ شکاری - عِقاب - ع - عذاب

عِیار - ع - کسوٹی لگانا - عَیّار - ع - تولنا جانچنا - عَیّار - ع - مرد چالاک -

عَین - ع - آنکھ -

عِین - ع - جمع ہے عیناکی زنان خوش چشم

غین معجمہ

غُرّہ - ع - روشن چہرہ -

غِرّہ - ع - غفلت -

غَیبت - ع - غائب ہونا -

غِیبت - ع - پس پشت برا کہنا -

غَنّا - ع - گھنا باغ - گانا -

غِنا - ع - توانگری -

الفا

فَلک - ع - آسمان - فُلک - ع - کشتی

قاف

قُوّت - ع - طاقت - قُوت - ع - کھانا -

قَمری - ع - منسوب بہ قمر -

قُمری - ع - ایک مشہور پرندہ ہے فاختہ کی قسم

قدر ۔ ع ۔ اندازہ ۔ مرتبہ ۔

قدر ۔ ع ۔ تقدیر ۔ قدر ۔ ع ۔ ہانڈی

کاف عربی

کلہ ۔ ف ۔ کھوپری ۔

کلہ ۔ ع ۔ مچھردان ۔

کشف ۔ ع ۔ غیبی واقعات کا معلوم ہونا

کشف ۔ ع ۔ تانبیل ۔

کرم ۔ ف ۔ کیڑا ۔ کرم ۔ ع ۔ عنایت فیض

کاف فارسی

گل ۔ ف ۔ پھول ۔ گل ۔ ف ۔ مٹی ۔

گرد ۔ ف ۔ دھول ۔ گرد ۔ ف ۔ چار طرف

گزیدہ ۔ ف ۔ پسندیدہ ۔ گزیدہ ۔ ف ۔ کاٹا ہوا

لام

لب ۔ ف ۔ ہونٹ ۔ لب ۔ ع ۔ خلاصہ ۔

لنگ ۔ ف ۔ لنگڑا ۔ لنگ ۔ ف ۔ لنگی ۔

میم

ملک ۔ ع ۔ پادشاہی ۔ ملک ۔ ع ۔ فرشتہ

ملک ۔ ع ۔ جاگیر ۔

مخاطب ۔ ع ۔ خطاب کرنیوالا ۔

مخاطب ۔ ع ۔ خطاب کیا گیا ۔

مرغ ۔ ف ۔ پرندہ ۔ مرغ ۔ ف ۔ ایک قسم کا گھانس ہے ہندی مین (دوب) کہتے ہین

نون

نور ۔ ع ۔ روشنی ۔ نور ۔ ع ۔ کلی ۔

نقل ۔ ع ۔ روایت قصہ ۔ نقل ۔ ع ۔ گزک

نحلہ ۔ ع ۔ شہد کی مکھی ۔ نحلہ ۔ ع ۔ عطیہ ۔

واو

وتر ۔ ع ۔ طاق ۔ وتر ۔ ع ۔ زہ کمان کی

ورد ۔ ع ۔ گل سرخ ۔

ورد ۔ ع ۔ ہر روز کا کام ۔

ہائے ہوز

ہما ۔ ف ۔ تمام چیز ۔ ہما ۔ ف ۔ نام پرند ۔

ہجر ۔ ع ۔ جدائی ۔ ہجر ۔ ع ۔ تھوڑا بیہودگی

ہشت ۔ ف ۔ چھوڑا ۔ ہشت ۔ ف ۔ آٹھ

یائے تحتانی

یمَن ـ ع ـ نام ولایت ـ یمُن ـ ع ـ برکت ـ

واحد جمع عربی مع اوزانِ جمع

معانی	اوزانِ جمع	جمع	واحد	معانی	اوزانِ جمع	جمع	واحد
کہانی	اَفَاعِیل	اساطیر	اسطورہ	جماعت	فِعَل	فِرَق	فرقہ
ستون	،،	اراکین	رکن	محنت	،،	مِحَن	محنت
حکومت کرنیوالا	فُعّال	حُکّام	حاکم	مذہب	،،	مِلَل	ملت
نوکر	،،	خُدّام	خادم	طلب کرنیوالا	فَعَلَہ	طَلَبَہ	طالب
باشندہ	،،	سُکّان	ساکن	غفلت کرنیوالا	،،	غَفَلَہ	غافل
خبر دینیوالا	اَفعِلا	انبیا	نبی	جاہل	،،	جَہَلَہ	جاہل
ولی	،،	اولیا	ولی	بندہ	فِعال	عباد	عبد
تیز ذہن	،،	اذکیا	ذکی	چھوٹا	،،	صغار	صغیر
قندیل	فعَالِیل	قنادیل	قندیل	مرد	،،	رجال	رجل
چڑیا	،،	عصافیر	عصفور	جگہ	اَفعلہ	اَمکنہ	مکان

واحد	جمع	اوزان جمع	معنی واحد	واحد	جمع	اوزان جمع	معنی واحد
طعام	اطعمہ	اَفعِلَہ	کھانا	قرطاس	قراطیس	فعالیل	کاغذ
شراب	اشربہ	"	پینے کی چیز	مسجد	مساجد	مُفاعِل	عبادتگاہ
اقلیم	اقالیم	اَفاعیل	ملک	مکتب	مکاتب	"	مدرسہ
مصدر	مصادر	مُفاعِل	جائے صدور	غریب	غُربا	فعلاء	بے وطن
کتاب	کُتُب	فُعُل	کتاب	جاہل	جُہلا	"	نادان
رسول	رُسُل	"	پیغمبر	عالم	عُلما	"	علم والا
طریق	طُرُق	"	راستہ	اَخ	اِخوان	فِعلان	بھائی
فتح	فُتُوح	فُعُول	فتح	غلام	غِلمان	"	غلام
فلس	فلوس	"	پیسہ	تاج	تیجان	"	ٹوپی
وجہ	وجوہ	"	سبب	درہم	دراہم	فَعائِل	روپیہ
لطف	الطاف	اَفعال	مہربانی	جوہر	جواہر	"	گوہر
قول	اقوال	"	بات	بلبل	بلابل	"	بلبل
عمل	اَعمال	"	کام	مفتاح	مَفاتیح	مَفاعیل	کنجی
اکبر	اکابر	اَفاعِل	بزرگ	مصباح	مصابیح	"	چراغ
اقرب	اقارب	"	نزدیک تر	مکتوب	مکاتیب	"	خط

واحد	جمع	اوزان جمع	معنی	واحد	جمع	اوزان جمع	معنی
انملہ	انامل	اَفَاعِل	انگلیاں	خصلت	خصائل	فَعَائِل	عادت
ثابت	ثَوابت	فَوَاعِل	یک جگہ ٹھہرا ہوا ستارہ۔	دقیقہ	دقایق	"	باریکی
لاحق	لواحق	"	ملنے والا	حقیقت	حقایق	"	اصلیت
طالب	طوالب	"	طلب کرنیوالا	تصویر	تصاویر	تَفَاعِیل	صورت
تقریر	تقاریر	تَفَاعِیل	بات	شیطان	شیاطین	فَعَالِین	شریر جن یا آدمی
تلمیذ	تلامیذ	"	شاگرد	قانون	قوانین	فَوَاعِیل	دستور
سلطان	سلاطین	فَعَالِین	بادشاہ	خاتون	خواتین	"	عورت
اسطوانہ	اساطین	"	تھم	دیوان	دواوین	"	دفتر کچہری

مادہ لفظ

مادہ یعنی لفظ کے اصلی حرف (جو اوس لفظ کے سب گردانوں میں موجود ہوں۔

لفظ	معنی	مادہ	لفظ	معنی	مادہ	لفظ	معنی	مادہ
الف								
اسراف	خرچ بیجا	سرف	اسقاط	گرانا	سقط	استدعا	چاہنا	دعو

لفظ	معنی	مادہ
بائے موحدہ		
بصارت	بینائی	بصر
برکت	زیادہ ہونا	برک
بشارت	خوشخبری	بشر
تائے فوقانی		
تہذیب	اصلاح کرنا	ہذب
تعریف	ستائش کرنا	عرف
تعلیم	سکھانا	علم
ثائے مثلثہ		
ثابت	مقرر و قائم	ثبت
ثواب	جزائے خیر	ثوب
ثقات	مردان معتبر	وثق
جیم عربی		
جودت	خوبی ہر چیز	جود
جواد	سخی	جود

لفظ	معنی	مادہ
جمیعت	لشکر	جمع
حائے مہملہ		
حلاوت	شیرینی	حلو
حمیت	غیرت	حمی
حاسد	بدخواہ	حسد
خائے معجمہ		
خیاط	درزی	خیط
خلوت	تنہائی	خلو
خشونت	سختی	خشن
دال مہملہ		
دیانت	دینداری	دین
دعویٰ	فریاد	دعو
دائن	قرض دہندہ	دین
ذال معجمہ		
ذکاوت	تیزی ذہن	ذکا

لفظ	معنی	مادہ
ذلیل	خوار	ذلل
ذاکر	ذکر کرنیوالا	ذکر
رائے مہملہ		
رزاق	رزق دہندہ	رزق
رغبت	خواہش	رغب
رفیق	دوست	رفق
زائے معجمہ		
زینت	آرایش	زین
زاہد	پرہیزگار	زہد
زحمت	تکلیف	زحم
سین مہملہ		
ساحر	جادوگر	سحر
سلیم	سلامت	سلم
سلوک	راہ چلنا	سلک
شین معجمہ		

لفظ	معنی	مادہ
شریف	بزرگ	شرف
شفیع	شفاعت کرنیوالا	شفع
شرافت	بزرگی	شرف
صاد مہملہ		
صداقت	سچائی	صدق
صاحب	ساتھی	صحبت
صابر	صبر کرنیوالا	صبر
ضاد معجمہ		
ضلالت	گمراہی	ضلل
ضمانت	ضامن ہونا	ضمن
ضعیف	ناتوان	ضعف
طای مہملہ		
طاقت	زور	طوق
طفولیت	لڑکپن	طفل
طامع	حریص	طمع

لفظ	معنی	مادہ
ظای معجمہ		
ظالم	ظلم کرنیوالا	ظلم
ظلمت	اندھیری	ظلم
ظہیر	پشت پناہ	ظہر
عین مہملہ		
عشرت	خوش زندگی	عشر
عیادت	بیمار پرسی	عود
عالم	جاننے والا	علم
غین معجمہ		
غریق	ڈوبا ہوا	غرق
غازی	کافرکش	غزو
غائب	غیب ہونیوالا	غیب
الفاء		
فضول	زائد	فضل
فلاح	خوشحالی	فلح

لفظ	معنی	مادہ
فریضہ	حکم لازم العمل	فرض
قاف		
قیامت	روز محشر	قوم
قباحت	بُرائی	قبح
قناعت	موجود و حاصل چیز پر کفایت کرنی	قنع
کاف عربی		
کفارہ	گناہ کو کاٹنیوالا	کفر
کفران	ناشکری	کفر
کریم	بخشش کرنیوالا	کرم
لام		
لطیف	پاکیزہ	لطف
لعنت	رحمت سے دوری	لعن
لازم	ضرور	لزم
میم		
مشرف	بزرگی پایا	شرف

لفظ	معنی	مادہ	لفظ	معنی	مادہ	لفظ	معنی	مادہ
مملکت	سلطنت	ملک	واؤ			ہزیمت	شکست	ہزم
معلم	اوستاد	علم	وعید	وعدۂ بد	وعد	ہلاکت	ہلاک ہونا	ہلک
نون			وصول	پہونچنا	وصل	یای تحتانی		
ناظر	دیکھنے والا	نظر	واثق	مضبوط	وثق	یبوست	خشکی	یبس
ندامت	پشیمانی	ندم	ہائی ہوز			یسارت	تونگری	یسر
نصرت	فتحمندی	نصر	ہاتف	فرشتہ بیدا	ہتف	یتیم	بے پدر	یتم

اشتقاق عربی

کسی لفظ کے اصلی حرفوں سے دوسرے لفظ کا بنا

[illegible]	[illegible]	بروزن	[illegible]	[illegible]	بروزن	[illegible]	[illegible]	بروزن
اسم فاعل			اسم مفعول			صفت مشبہ		
فاعل	قتل سے	بروزن فاعل	مقتول	قتل سے	بروزن مفعول	کریم	کرم سے	بروزن فعیل
عادل	عدل سے	״	منصور	نصرت سے	״	رحیم	رحم سے	״
فاضل	فضل سے	״	مغرور	غرور سے	״	حسین	حسن سے	״

مثال	ماخذ	بروزن	مثال	ماخذ	بروزن	مثال	ماخذ	بروزن
اسم تفضیل			اسم ظرف			اسم آلہ		
فضل	فضل سے	بروزن افعل	مغرب	غرب سے	بروزن مفعل	مسمع	سمع سے	بروزن مفعل
اعظم	عظم سے	,,	مسجد	سجدہ سے	,,	مروحہ	روح سے	بروزن مفعلۃ
اشراف	شرف سے	,,	مولد	ولادۃ سے	,,	مقراض	قرض سے	بروزن مفعال

اشتقاق فارسی

حروف	موقع	مثال	حروف	موقع	مثال
اسم فاعل			صفت مشبہ		
آن	آخر امر	گریان۔ گری سے۔ خندان۔ خند سے	آن	آخر امر	خروشان۔ خروش سے
ار	آخر ماضی مطلق	خریدار۔ خرید سے۔ کردار۔ کرد سے	,,	,,	افتان۔ افت سے
ا	آخر امر	دانا۔ دان سے۔	,,	,,	خیزان۔ خیز سے
اسم مفعول			اسم تفضیل		
بخش	اول امر	خدابخش۔ خدا سے	تر	آخر اسم	فاضل تر۔ فاضل سے
اگند	,,	فراگند۔ فرا سے	,,	,,	بہتر۔ بہ سے

لفظ	موقع	مثال	لفظ	موقع	مثال
تر	آخر اسم	زود تر۔ زود سے	اسم آلہ		
اسم ظرف			زن	آخر اسم	قطزن۔ قط سے
گاه	آخر امر	آرامگاه۔ آرام سے	روب	؍؍	جاروب۔ جا سے
گاه	آخر اسم	رزمگاه۔ رزم سے	گیر	؍؍	گلگیر۔ گل سے
گاه	؍؍	تختگاه۔ تخت سے	.	.	.

مخففات عربی وفارسی

واضح ہو کہ بعض الفاظ ایسے ہین کہ جنکے بعض اصلی حروف بسبب کثرت استعمال کے گر گئے ہین اور جو حروف باقی رہگئے ہین اونہین سے ترکیب پاکر وہ اسم مخفف بولا جاتا ہے تفصیل اون کی فہرست ذیل سے معلوم ہوگی۔

لفظ اصلی	لفظ مخفف	معنی	لفظ اصلی	لفظ مخفف	معنی	لفظ اصلی	لفظ مخفف	معنی
حرف الف			اندوه	اندہ	غم	انگاه	انگهه	اوس وقت
انبوه	انبه	گروه	اکنون	کنون	اب	ایستاد	استاد	کھڑا ہوا

الفاظ اصلی	لفظ مخفف	معانی
استاد	ستاد	کھڑا ہوا
افلاطون	فلاطون	نام حکیم
ارغنون	ارغن	سا نام باجہ
اینک	نک	اب
افغان	فغان	شور و فریاد
از	ز	سے
الی آخرہ	اہ الخ	آخر تک
افسوس	فسوس	حرف تاسف
ایضاً	ایضاً	اور بھی
بائی موحدہ		
بود	بد و بُو	تھا
بیرون	برون	باہر
بدتر	بتر	خراب
برہان قاطع	ب	نام لغت
بیست	ابست	بنیش

الفاظ اصلی	لفظ مخفف	معانی
بائی فارسی		
پنہان	نہان	پوشیدہ
پنجاہ	پنجہ	پچاس
تائی فوقانی		
تاتاری	تتری	منسوب تاتار ترکستان
تباہ	تبہ	خراب
تعالیٰ	تعہ	پاک و برتر ہے
ترجمہ	تہ	ایک بولی کا مضمون دوسری زبان میں
جیم عربی		
جمع	ج	جو لفظ تین اوس کو ظاہر کرنے کیلئے بنایا گیا
جواب	ج	لفظ مشہور
جیم فارسی		
چاہ	چہ	کنوان
چیز	چی	مشہور
چہل سال	چلسال	چالیس برس

الفاظ اصلی	لفظ مخفف	معانی
چون آن	چنان	ایسا
چون این	چنین	ایسا
چون او	چنو	مانند اوسکے
چہار	چار	چہار
چہل	چل	چالیس
چہرہ	چہر	شکل منہ
خائی معجمہ		
خورشید	خور	آفتاب
خاموش	خوش یا خاش یا خمش	چپ رہ
خانہ	خان	گھر
دال مہملہ		
دامان	دامن	لفظ مشہور
دہان	دہن	منہہ
درگاہ	درگہ	لفظ مشہور
رائی مہملہ		

لفظ اصلی	مخفف	معانی
راه	ره	راستہ
رحمۃ اللہ	رہ ـــ رح	اوسپر اللہ کی رحمت
رضی اللہ عنہ	رض	راضی ہوا اللہ اوس سے
زای معجمہ		
زمین	زمی	مشہور
زیں رو کہ	زیراکہ	اسواسطے
سین مہملہ		
ستوده	ستہ	عاجز
سیاه	سیہ	کالا
سوال	س	لفظ مشہور
شین معجمہ		
شکوه	شکہ	دبدبہ
شادباش	شاباش	خوش رہ
شاه	شہ	پادشاہ
شرح	ش	بیان

لفظ اصلی	مخفف	معانی
شاخ	شخ	ڈالی
صاد مہملہ		
صباح	صبا	بمعنی فرد
صحیح	صح	درست
صلی اللہ علیہ وسلم	صلعم	اللہ اوس پر خاص رحمت کرے اور سلام بھیجے
ظای معجمہ		
ظاہر	ظہ	لفظ مشہور
عین مہملہ		
علیہ السلام	عم ـــ عہ	اوس پر سلام
غین معجمہ		
غیاث اللغات	غ	نام لغت
الفا		
فراموش	فرامش یا فرموش یا فرامُش	بھولنا
فرود	فرو	نیچے
فائده	ف	نفع

لفظ اصلی	مخفف	معانی
فاعل و معنی معروف	ف	جو [illegible] (زرد وغیرہ)
قاف		
قاموس	ق	نام لغت
کاف تازی		
کوه	کہہ یا کہ	پہاڑ
کاه	کہ	گھانس
کران	کان	وہ
کی یا کہ یا	کیا	گاہ یا گاہے استثناص
کراو	کو	گروه
کلاه	کلہ	ٹوپی
کذالک	ک	اسیطرح
کشف اللغات	ک	نام لغت
کاف فارسی		
گوہر	گہر یا گہر	موتی
گاه	گہ	کبھی

لفظ اصلی	لفظ مخفف	معانی
گناه	گنہ	بڑا کام
گروه	گره	جماعت
میم		
ماه	مہ	چاند
مصنف	مصـ	کتاب کا بنانیوالا
مقدم و مبتدا	م	[illegible] جسکے لئے خبر ہو
منتخب اللغات	م	نام لغت
مفعول	مف	جو کسیکو [illegible] جو اپنی فعل کیے ساتھ کہا جا
مبتدا و خبر	خ	پستر
مصرع و عیسی	ع	[illegible] منسوب بعیسی
مقصود	مقص	مطلب

لفظ اصلی	لفظ مخفف	معانی
مطلوب	مطلو	مقصود
نون		
ناگاہان	ناگہان	یکایک
ناگاه	ناگہ	یکایک
نہان	نہن	پوشیده
نشست	شست	بیٹھا
نگاه	نگہ	نظر
نسخہ	ن	لفظ مشہور
نا امید	نومید	جسکو بہره نہو
واو		
ولیکن	ولی یا ولیک	مگر

لفظ اصلی	لفظ مخفف	معانی
ہائی ہوز		
ہنوز	ہنیز یا نوز	ابھی
ہرگز	ہگز	کبھی نہیں
ہان	ہا	حرف تنبیہ خبردار یا بس
ہفتاد	ہفتا	۷۰ ستر
ہشتاد	ہشتا	۸۰ اسی
ہمراش	ہمش	ہمراہ اس
ہجری	ھ	منسوب بہجرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
یائی تحتانی		
ی مجہول	ی	ایک۔ دو۔ جو وغیره۔
•	•	•

واضح ہو کہ بعض لفظ اصلی لفظ مخفف سے فصیح تر شمار کئے جاتے ہیں جیسے کوه شکوه۔ ستوه۔ انبوه۔ ہنوز۔ ہرگز۔ لفظ مخفف کہ۔ سکہ۔ ستہ۔ انبہ۔ ہنیز۔ ہگز اور بعض الفاظ مخفف اپنی اصل سے فصیح زیاده شمار کئے جاتے ہیں جیسے۔ چنان۔

چنین - چون - ناگہ - ناگہان - دامن - لفظ اصلی - چون آن - چون این
چہ - ناگاہ - ناگاہان - دامان - اور بعض لفظ دونون صورتین درجہ مساوات کا
رکھتے ہین جیسے اکنون - کنون - خاموش - خمش - فراموش - فرامش -
اور یہ الفاظ متقدمین اور متوسطین اور متاخرین سب کے محاورہ مین مستعمل
ہین - بعض الفاظ مخفف متقدمین کے ایسے ہین کہ جنکو متاخرین استعمال نہین
کرتے جیسے نہن - نہان سے - جہن - جہان سے - گرہ - گروہ سے - شنند
شنیدن سے - برچن - برچین سے - آستن - آستین سے - تاند - تواند سے
سگجان - سنگ جان سے - دخت - دختر سے - پس - پسر سے - شلم - اشتلم سے
جنی - جوان سے - چش - چشم سے - ہنز - ہنوز سے - ہگز - ہرگز سے -

مرکبات امتزاجی

الف

آسمان - آس بمعنی چکی - مان بمعنی مانند یا نسبت
آبگینہ - آب وگینہ سے - آب بمعنی رونق -
گینہ بمعنی منسوب یعنی رونق والا -
الپ ارسلان - الپ بمعنی دلیر -
ارسلان بمعنی شیر - یعنے دلیر شیر -
ایلچی - ایل - اور چی سے - ایل بمعنی خبر
چی بمعنی صاحب - یعنی صاحب خبر -
امروز - دراصل این روز تھا - این بمعنی یہ

روز بمعنی دن۔

آفتاب۔ آب و تاب سے۔ آب بمعنی رونق۔ تاب بمعنی چمک۔

بائے موحدہ

بازار۔ دراصل آبازار تھا۔ ابا بمعنی شوربا زار بمعنی جائے۔

بازرگان۔ دراصل آبازارگان تھا۔ ابا بمعنی شوربا۔ زار بمعنی جائے گان بمعنی نسبت یعنی منسوب بہ بازار

برخوردار۔ بر بمعنی پھل خور بمعنی لائق۔ دار بمعنی رکھ۔

جیم عربی

جہان۔ دراصل گہان تھا گہان مخفف ہے گاہان کا۔ گاہ بمعنی وقت اور ان نسبت کا۔

جانور۔ جان بمعنی روح۔ ور یعنی رکھنے والا

جمشید۔ جم یعنی بہت۔ شید بمعنی روشنی۔

خائے معجمہ

خورشید۔ خور بمعنی آفتاب۔ شید بمعنی روشنی

خانوادہ۔ خان مخفف ہے خانہ کا۔ وادہ بمعنی بنا و اصل یعنی خاندان۔

خویشاوند۔ خویش اور وند سے۔ خویش بمعنی اپنا۔ وند بمعنی منسوب۔

دال مہملہ

درویش۔ دراصل دراویز تھا (ز) کو ش سے بدلا۔ (ا) کو حذف کیا تو درویش ہوا۔ در بمعنی دروازہ۔ آویز بمعنی لٹکا ہوا۔

دُرویش۔ دُر بمعنی موتی۔ ویش بمعنی مانند

دہقان۔ دراصل دِہی گان تھا۔ دِہ بمعنی گانوں۔ گان بمعنی نسبت۔ یعنی منسوب بہ دِہ۔

داور۔ دراصل دادور تھا۔ داد بمعنی انصاف۔ ور بمعنی نسبت یعنی منسوب بہ داد۔

زائی معجمہ

زمین ۔ زم ۔ بمعنی تری ۔ ین نسبت کا یعنی منسوب بہ تری ۔

سین مہملہ

سہمگین ۔ سہم بمعنی ڈر گین بمعنی بھرا ہوا

سوگوار ۔ سوگ بمعنی ماتم ۔ وار بمعنی لائق یعنی غم کرنیوالا ۔

سرہنگ ۔ سر بمعنی سردار و امیر ہنگ بمعنی سپاہ ۔ یعنی سردار لشکر ۔

شین معجمہ

شمشیر ۔ شم بمعنی ناخن ۔ شیر بمعنی باگھ ۔ شیر کی (ی) یائے مجہول تھی نفاست کیلئے یائے معروف بنادیگئی ۔

شاباش ۔ دراصل شادباش تھا شاد بمعنی خوش باش بمعنی رہ ۔

شیرویہ ۔ شیر اور رویہ سے بنا ۔ شیر بمعنی باگھ ۔ رو بمعنی منہ (ہ) بمعنی نسبت

یعنی منسوب بہ شیر ۔

الفا

فیلسوف ۔ فیل اور سوف سے بنا ۔ فیل بمعنی دوست ۔ سوف علم و حکمت

فیلاسوف ۔ فیلا بمعنی دوست دار ۔ سوف بمعنی علم و حکمت ۔

فیلقوس ۔ پدر سکندر ۔ فیلق بمعنی لشکر وس بمعنی امیر ۔

قاف

قزاگند ۔ قز بمعنی ریشم خام ۔ آگن مخفف ہے آگند کا ۔ یعنے بھرا ہوا ریشم کا ۔

قُزل ارسلان ۔ قُزل بمعنی سرخ ۔ ارسلان بمعنی شیر ۔

قَزل ارسلان ۔ قَزل بمعنی لنگ ۔ ارسلان بمعنی شیر ۔ یعنی لنگڑا شیر

کاف فارسی

گلبن ۔ گل بمعنی پھول ۔ بن بمعنی درخت

میم

مرزبان - دراصل مرزوبان تھا مرز بمعنی جائے - بان بمعنی صاحب یعنی زمین کا مالک -

نون

ناخدا - دراصل ناوخدا تھا - ناو بمعنی کشتی - خدا بمعنی صاحب -

واو

وصلی - مرکب ہے وصل اوریائی نسبت سے - وصل یعنے جوڑا اور ملاپ دی، بمعنی منسوب -

ہای ہوز

ہمان - اسکی اصل ہے ہم اور آن سے

دربیان صحت بعض الفاظ فارسی

۱- لفظ نگہت بکاف فارسی مشہور ہے لیکن اصل مین نکہت بکاف عربی ہے کس لیے کہ جب وہ خود لفظ عربی ہے تو اوسمین حرف مخصوص فارسی کا آنا غلط ہے -

۲ - شگوفہ اگرچہ لفظ فارسی ہے لیکن بکاف تازی شکوفہ صحیح ہے -

۳ - آذوقہ - یہ لفظ ذوق سے بنا ہے اصل اسکی ازاقہ تھا اوسکو بگاڑکر فارسی مین آذوقہ بنالیا ہے - معنی اسکی کھانا ہے

۴ - رنجور - بیمار اسکی اصل رنج ور ہے

۵ - رُستم بضم رائی مہملہ جو نام پہلوان ایران ہے محض غلط مشہور ہے - کس لیے کہ صحیح نام اوسکا بفتح رائی مہملہ یعنی رَستم ہے - اور وجہ اس تسمیہ کی یہ ہے کہ جب اوسکی ماں (رودابہ) دختر محراب کابلی کو دردزہ شروع ہوا تھا تو شدت درد سے نوبت بجان پہونچی تھی لیکن جب وضع حمل کیا تو بے اختیار زبان فارسی مین جو اوسکی زبان مادری تھی لفظ رستم یعنے مین نے تکلیف درد سے

رہائی پائی منہ سے نکلا چنانچہ لوگون
نے وہی نام اوس کے لڑکے کا رکھدیا
ورنہ اوسکا دوسرا نام تہمتن تھا۔
۶۔ لفظ نوشیروان جو نام بادشاہ ایران
ہے غلط مشہور ہے کس لئے کہ نام
اوسکا نوشین روان ہے اور وجہ اس
تسمیہ کی یہ ہے کہ قبل از ولادت اسکے
باپ نے تمام سامان عیش وطرب
مہیا کر لیا تھا جب مژدہ تولد فرزند اوسکے
گوش زد ہوا فوراً کارپردازان مجلس
طرب کو حکم دیا کہ نوشین روان یعنے
دورہ شراب۔ نوشین روان کنید وہی
فقرہ اوس کا نام ہوگیا ورنہ اوس کا
دوسرا نام کسریٰ بن قباد تھا کسرت
استعمال سے نوشین روان۔ نوشیروان ہوگیا
۷۔ بغداد کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ
دراصل نام اوس کا باغ داد تھا یعنی
وہ باغ جس مین نوشیروان دادرسی
کیا کرتا تھا کثرت استعمال سے الف
باغ کا گر گیا بغداد رہگیا۔
۸۔ مدہوش بواؤ معروف درست
ہے کس لئے کہ یہ مصدر دہشت کا
اسم مفعول ہے جسکی معنی بیخود و مدہوش
ہونے کے ہین۔
۹۔ الفاظ مفصلۂ ذیل مین اگرچہ قاف
آیا ہے مگر وہ عربی نہین ہین بلکہ ترکی
ہین جیسے قلیان۔ بمعنی حقہ۔ قلتبان
بمعنی بھڑوا۔ قلی بمعنی غلام۔ قلقچی
بمعنی خدمتگار۔ قلاووزی۔ بمعنی
رہنمائی۔ قشلاق۔ بمعنی ملک گرم کی سیر
۱۰۔ بعض فارسی الفاظ غلط املا سے
ایسے لکھے جاتے ہین جو عربی الاصل
معلوم ہون مگر درحقیقت وہ فارسی
لفظ ہین۔ جیسے رسد۔ اسکو صد

لکھتے ہین پشست کو شصت اور
ترازکو۔ طراز۔ تپیدن کو۔ طپیدن
اور تشت کو۔ طشت اور تارم کو۔ طارم
تبرزدکو۔ طبرزد۔ تلاکو۔ طلا۔ توقی کو۔
طوطی۔ تہمورس کو۔ طہمورث۔ کیومرس
کو۔ کیومرث۔ تپانچہ کو۔ طپانچہ وغیرہ۔
۱۱۔ کلمۂ بوالہوس۔ اکثر کتب مین دیکہا گیا
کہ لفظ بو مخفف ابو کا جسکی معنی صاحب کی
ہے لفظ ہوس کے ساتہہ استعمال کرتے
ہین یہ صریح غلط ہے کیونکہ فارسی مین ہوس
کی معنی آرزو ہے داخل کرنا الف و لام
تعریف کا اوس پر جایز نہین بخلاف
الفاظ بوالفضول و بوالعجب اور مانند
ان کے کہ یہ الفاظ عربی ہین۔ اصل
یہ ہے کہ لفظ (بلہوس) بغیر واؤ و
الف کے مرکب ہے۔ لفظ بُل ہے
جس کا اول مضموم و دوسرا ساکن
ہے۔ بل بمعنی بسیار۔ ہوس بمعنی
آرزو۔ یعنے بہت ہوس۔ بُلکام
بسیار کام وغیرہ۔

حساب جُمل یعنے ابجد

حروف تہجی کو بجائے عدد کے مقرر کرتے ہین اور تاریخ بولتے ہین اس
طور سے ہے۔

ابجد	ہوز	حطی	کلمن
۴۳۲۱	۷۶۵	۱۰۹۸	۵۰.۴۰.۳۰.۲۰
سعفص	قرشت	ثخذ	ضظغ
۹۰.۸۰.۷۰.۶۰	۴۰۰.۳۰۰.۲۰۰.۱۰۰	۷۰۰.۶۰۰.۵۰۰	۱۰۰۰.۹۰۰.۸۰۰

ا ب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۲۰ ۳۰ ۴۰ ۵۰ ۶۰ ۷۰ ۸۰ ۹۰
ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ۔
۱۰۰ ۲۰۰ ۳۰۰ ۴۰۰ ۵۰۰ ۶۰۰ ۷۰۰ ۸۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

ابجد سے حطی تک احاد ہے۔ یعنے اِن حرف میں سے ہر یک حرف (سوائے یا کے) اکائی ہے اور (ی) عشرات میں داخل ہے یعنی (دہائی) ہے۔ کلمن سے سعفص تک عشرات ہیں یعنی ان حروف میں سے ہر ایک حرف (دہائی) ہے۔ قرشت سے ضظغ تک مات ہیں یعنے ان حروف میں سے ہر یک حروف سینکڑا ہے مگر (غ) کا عدد ہزار ہے (زہی خانۂ خدا) اگر اس کے اعداد کو موافق قاعدۂ ابجد کے جمع کریں تو ۱۲۹۳ھ ہجری ہوتی ہے۔

اصطلاحات منشیان ہر شی کیلئے مقرر ہے

نفر و آسامی	برائی آدم بنویسند۔		و پالکی و بہل و چھکڑہ و چنڈول۔
راس	برائے اسپ و اشتر و گاومیش گاو و نیلگاو و خر و گورخر و گوسفند و گرگدن و آہو۔	سلک	مالا وغیرہ زیور کہ در گردن باشد
		قبضہ	شمشیر و خنجر و جمدہر و برچھی و کمان و چہرا و کٹار۔ پیش قبض و گرز۔
منزل	خیمہ و قنات و جہاز و کشتی و حویلی و خانہ و پلنگ و چوکی و ہودج و عماری	دستہ	کاغذ و تیر۔
		ذراع	دارای و چیولی و پارچہ ابریشمی وغیرہ

جفت	موزه و پاپوش نعلین چوبی و بازوبند و کنگن و پونچی و گجری و پازیب۔
فرد	قالین و سوزنی و شطرنجی و جاجم ورق و کاغذ۔
توله و تولچه	طلا و نقره و مشک و عنبر و بنفشه و عطر و کافور و قیتون و کلابتون و ابریشم وغیره
ثوب	هرچه آستین دار باشد و هرچه آستین ندارد و آنرا عدد نویسند۔
زنجیر	برای فیل نویسند و برای شتر مهار نویسند۔
دست	خلعت و سپر و شاهین و جانوران شکاری۔
قلاده	شیر و پلنگ و خرگوش و سگ و خرس و سیاه گوش و میمون۔
قطعه	باغ و کشت و زراعت و تالاب وخط و فیروزه و پکهراج و نیلم و یاقوت
	وزمرد و لعل والماس۔
طاقه	زربفت و مخمل و مشجر و لطاس و بانات وصوف و مروحه۔
ضرب	توپ و بندوق و قرابین و شاهین وشاق۔
ساز	رباب و چنگ و مردنگ و خنجری ودف و ڈهلک۔
طبق	آسمان و زمین۔
دانه	مروارید و مرجان و انگور و انبه وغیره۔
ڈالی	خربزه و تربز وغیره
جلد	دفتر و کتاب و چرم۔
عدد	اشرفی و روپیه و آلات چینی و برنجی و دیگر ظروف
موازی	غله و نمک و شیر و روغن و میوه جات و عرقیات و صندل و اگر و دندان فیل و ابریشم و سوت و هرچه دران لفظ سیر باشد۔

صرفی ونحوی سوالات ودقایق

ف ۱۔ ہست۔ است۔ اور نیست کو اصل مین لفظ ایست سے بنایا ہے جسکے معنی موجود کے ہین اسطرح سے کہ الف لفظ ایست کو ہائے ہوز سے تبدیل کیا ہیست ہوا۔ اور پھر ہیست مین سے بسبب کثرت استعمال کے۔ یا گر گئی ہست ہو گیا اور پھر اوس ہائے ہوز ہست کو الف سے تبدیل کیا تو است ہو گیا۔ اور اس طرح سے نیست کی اصل نہ ایست ہے الف بسبب کثرت استعمال کے گر گیا نیست ہو گیا جسکے معنی غیر قایم یا غیر موجود کے ہین۔

ف ۲۔ باد کی اصل بود تھی جو صیغۂ مضارع ہے الف دعائیہ ماقبل حرف آخر زیادہ کیا بواد ہو گیا جیسے شود سے شواد لیکن پھر واؤ بسبب کثرت استعمال کے حذف ہو گیا۔ باد۔ رہ گیا۔

ف ۳۔ واضح ہو حروف تہجی مین سے چودہ حروف مصرحۂ ذیل شمسی کہلاتے ہین۔ ت۔ ث۔ د۔ ذ۔ ر۔ ز۔ س۔ ش۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ل۔ ن۔ یعنی جب شروع کلمہ عربی مین واقع ہون اور انپر الف لام معرفہ لایا جاے تو وہ لام تلفظ مین نہین آتا جیسے الشمس وغیرہ اور باقی چودہ حروف قمری کہلاتے ہین یعنے۔ ا۔ ب۔ ج۔ ح۔ خ۔ ع۔ غ۔ ف۔ ق۔ ک۔ م۔ و۔ ہ۔ ی۔۔ اور جن الفاظ مین کہ یہ حرف ابتداءً واقع ہون اور الف لام معرفہ کا آوے تو وہ لام تلفظ مین آیا کرتا ہے۔ جیسے۔ القمر۔ البر۔

قاعدۂ ازمونی وخفش

ف۴ - واضح ہو کہ صرف اور نحو کے واضعانِ قانون نے فارسی مین علامت مصدر - دن یا تن - مقرر کی ہے اگر بالفرض کوئی شخص بجائے دن کے تن استعمال کرے وہ ازروئے قاعدۂ ازمونی وخفش غلط ہے کس لئے کہ سات حرف یعنی - ا - ر - ز - م - و - ن - ی - دن کے لازم ملزوم ہے جب کہ علامت مصدر حذف کردین تو آخر مین ان سات حروف مین سے کوئی ایک حرف ضرور ہوگا - علیٰ ہذا چہار حرف یعنی - خ - ف - س - ش - تن کے لازم وملزوم ہین اگر ان حروف کے بعد آئی ہوئی علامت مصدر حذف کرین تو آخر کا حرف ان چار حروف مین سے کوئی یک ضرور ہوگا جسکی مثال ذیل مین دیجاتی ہے -

مثال دن

زادن - افشردن - زدن - امدن - آزمودن - راندن - پرسیدن

مثال تن

آختن - رفتن - داشتن - آغشتن -

مخفی مباد کہ ازمونی وخفش یعنی ان گیارہ حروف کا مجموعہ (ازسفر خوش نیم) ہوتا ہے

ف۵ - شدن دراصل شودن ہے بسبب ثقالت کے واو حذف کردیا گیا -

ف۶ - واضح ہو کہ ستدن مخفف ہے ستیدن کا - آجدن مخفف ہے آجیدن کا اور آژدن مخفف ہے آژندن کا -

QUESTIONS IN GRAMMAR.

Name four verbs which may be used transitively or intransitively :—

چہار فعل ایسے بتلاؤ جو متعدی اور لازم مستعمل ہوتے ہوں ۔

Name the auxiliary verbs and show how each is used :—

افعال معاون کے نام اور ہر ایک کا استعمال بتلاؤ ۔

Give the rules for forming امر واحد حاضر when the sign of the infinitive is preceded by ا۔خ۔س۔ش۔ف۔و۔ی respectively. Give examples.

جب علامت مصدر کے آگے ۔ی۔و۔ف۔ش۔س۔خ۔ا۔ہوں ہر ایک کا قاعدہ امر واحد حاضر بنانے کا بیان کرو اور نظائر دو ۔

Distinguish between امر مجرد and امر مدامی

فرق درمیان امر مجرد اور امر مدامی کے لکھو ۔

Give examples of ہائے عطف and ہائے تانیث

ہائے عطف اور ہائے تانیث کے نظائر دو ۔

Define the terms جملہ ۔ رابط ۔ خبر ۔ مبتدا

مبتدا اور خبر وغیرہ کی تعریف بتلاؤ

Give illustrations of :— استعارہ۔ مفعول لہٗ۔ جملۂ معترضہ۔ جملۂ انشائیہ۔

انکی تعریف مع نظائر لکھو۔

Explain the formation and give examples of :— متعدی بالواسطہ۔

اسم حالیہ۔ اسم صفت۔ جمع

اسم حالیہ۔ اسم صفت۔ جمع۔ متعدی بالواسطہ کسطرح بناتے ہین مع مثال دو۔

State the rules for the formation of the following plurals :—

فرشتگان۔ دانایان۔ مکانات

نیچے کے الفاظ جمع بنانیکے قوانین لکھو۔

What is the difference between مصدر and اسم مصدر

مصدر اور اسم مصدر مین کیا فرق ہے۔

How may the nomenative and the accusative be recognised with regaard to form and meaning :—

حالت فاعلی اور مفعولی شکل اور معنی مین کسطرح تمیز کئے جاتے ہین۔

Give the construction of the sentence which followes the relative pronoun :—

اوس جملے کی ترکیب بنانا بتلاؤ جس کے بعد ضمیر موصول آتی ہے۔

Write the other numbers of the following :— اخوان۔ غلام

فرقہ۔ مکان۔ جوہر۔ بنی۔ مفتاح۔ اکابر۔ غربا۔ الطاف

مرقومۃ الذیل الفاظ میں واحد کی جمع اور جمع کا واحد بتاؤ۔

Define and examplify the following :—

اضمار قبل الذکر۔ حرف متصرف۔ مصدر جعلی۔ فعل ناقص۔ مصدر مقتضب۔ اضافۃ استعارہ

مرکب امتزاجی۔

اجزائی اصلیۂ جملہ۔ صفت تخصیصی۔ مرکب مفید۔

مرقومۃ الذیل کی تعریف مع نظائر لکھو۔

Give an example for each of the :— ہائی تعلیلی۔ بائی الصاق۔ الف فاعلی۔

ہائی نسبت۔ واؤ استبعاد۔ کاف عطف۔ چہ تعلیلی۔ ش مصدری۔

الف فاعلی۔ بائی الصاق وغیرہ کی ایک ایک نظیر دو۔

What words are usally written with the following :—

Corpet, Fruit, horses, Horps Elephant, Books,

مرقومۃ ذیل الفاظ کے ساتھ کون لفظ مستعمل ہوتے ہیں۔

Give the abbrevation مخفف form of the شرح۔ ماہ۔ شاہ۔

مطلوب۔ کذالک۔ کرا و مصنف۔ ہجری صحیح۔ کوہ۔ بیت۔ الیٰ آخرہ۔ کلام

انکا اختصار بتلاؤ۔

Remark on the spelling of بوالہوس and بوالعجب

بوالہوس اور بوالعجب کے املا پر شرح یا حاشیہ لکھو۔

Do you say صاحبِ دل or صاحب دل۔ غلامِ علی or غلام علی state the rule and give examples:—

کیا تم صاحب دل کہتے ہو یا صاحبِ دل۔ غلام علی کہتے ہو یا غلامِ علی بیان کرو۔ قاعدہ اور نظائر دو۔

When is the ہائی مختفی omitted and when is it changed to گ Give examples:—

کس وقت ہائی مختفی کی یا گرتی ہے اور کب (گ) میں بدلتے ہیں مع مثال دو۔

What kinds of compound terms مرکبات are the following:—

صاحبدل۔ ملک پیرایہ۔ ہیچدان۔ کس نخوان۔

مرقومۃ الذیل کس قسم کے مرکبات ہیں۔

Explain the واؤ in خوردن and نمودن the الف in اندودن and آوردن the ہ in زرہ and زنکہ and the final ی in۔ سعدی۔ رہی۔ دیدنی۔ کسی۔ قبلہ گاہی دانائی

بتاؤ۔ خوردن اور نمودن کا واؤ۔ اندودن اور آوردن کا الف زرہ اور زنکہ کا (ہ) سعدی۔ رہی۔ دیدنی۔ کسی۔ قبلہ گاہی دانائی۔ کی یا کونسی ہے۔

Give the various meanings of :— مگر - بلکہ - از and این

ان الفاظ کے متعدد معنی بیان کرو۔

Example of :—

زوائد جملہ - ضمیر متصل مرفوع ومنصوب ومجرور - اضافت بیانی - اضافت تشبیہی

اضافت استعارہ - مجاز مرسل - تجنیس۔

Define : تعریف کرو

حالتِ فاعلی - حالتِ اضافی - حالتِ جری - حالتِ ندا - اسم نکرہ - اسم معرفہ۔

The plurals of :— انکی جمع لکھو

مکان - حاکم - غریب۔

And the singulars of :— ان کی واحد لکھو۔

افعال - منازل - مناکب۔

What do you understand by حروف شرط and حروف علت

حروف علت حروف شرط کسکو کہتے ہین۔

How is س changed in امر — امر مین کسطرح سے (س) بدلتے ہین

Give مثال - موقع - معنی of all this :—

بائی موافقت - بائی تشبیہ - بائی زاید - تائی انتہائی - الف الصاق - الف مصدر - الف عطف

تائی ابتدائی - بائی استعلا - الف مبالغہ۔

Define فعل ناقص what are مصادر of it :—

فعلِ ناقص کی اور اوس کے مصادر لکھو۔

Give the cases of :—

حالت اسما و الفاظ لکھو

قسمت ۔ فلک

Show the difference

فرق درمیان بتلاؤ

مصدر ۔ حاصل بالمصدر ۔ امر و مضارع ۔

The Etymology of :—

انکی صرفی ترکیب بیان کرو ۔

فزاگند ۔ جلاب ۔ مستور ۔ خویشاوند ۔ آبگینہ ۔ مشعبد ۔

What is صفت مشبہ and how it is formed.

صفت مشبہ کسطرح بنایا جاتا ہے ۔

The Formation of :— ماضی استمراری ۔ ماضی تشکی ۔ ماضی مع القدرت ۔ امر دامی

Explain how is امر formed

امر کسطرح بنایا جاتا ہے

What is یائی موصول and what are the other name for it :—

What is علم بیان

علم بیان کی تعریف لکھو ۔

What is استعارۂ عنادیہ ۔

استعارۂ عنادیہ کیا ہے

What is کنایہ

کنایہ کی تعریف اور اوسکے اقسام بیان کرو

مراعات النظیر کیا ہے بیان کرو What is مراعات النظیر

Give the meaning of the following affixes

سار ۔ ا ۔ ان ۔ زار ۔ وند ۔ ولیں ۔ وش ۔ ویہ ۔

مرقومۂ ذیل حروف جو الفاظ کے آخر میں آتے ہیں اونکے معنی بتلاؤ ۔

انکا اشتقاق بتلاؤ ۔ Give the derivations of

ایلچی ۔ بازارگان ۔ فیلسوف ۔ وغیرہ ۔

غلو کیا ہے ۔ What is :— غلو

حروف معنوی کہ مفید معنی اسم فاعل اند ۔ Name all

جیم تازی کسطرح بدلتے ہیں How is جیم تازی changed

Use the following letters in a sentence and give for each letter a separate example.

جو الفاظ کہ نیچے آتے ہیں اونکو ایک جملہ میں مستعمل کرو ۔ اور ہر یک حرف کیلئے جداگانہ نظیر دو ۔ و ۔ ک ۔ ی ۔ ا ۔ ج ۔ ب ۔

The Book of Bostan is written in what Bahar :—

بوستان کی کتاب کس بحر میں لکھی گئی ہے اوس کا کیا نام ہے ۔

How many kinds of pronouns are there. ضمیر کتنے قسم کے ہیں

Write حساب جمل of فرشت What is نکرۂ مضاف نکرۂ مضاف کی تعریف لکھو

Write the biography of	سوانح عمری سعدی کی لکھو۔ سعدی۔

قواعد تقطیع

ف ۱ ۔ شعر کے تقطیع کرنے مین الفاظ ملفوظہ کا اعتبار ہوتا ہے یعنے جو زبان سے نکلتے ہین اور جو حروف کہ صرف کتابت مین ہووین اور بولے نجاوین وہ تقطیع مین شمار نہ ہونگے ۔

ف ۲ ۔ نون غنہ مثل جان ۔ واو معدولہ مثل خواب ۔ ہای مختفی مثل نامہ ۔ وچہ ۔ وکہ واو مثل علم وہنر ۔ و تو وچو ۔ الف لام ۔ مثل بالضرور ۔ اور فقط الف مثل بالفرض یہ تمام وقت تقطیع نہین شمار کئے جاتے ۔

ف ۳ ۔ جس اضافت کا کسرہ دراز پڑہا جاتا ہے اوسکی جگہہ ایک (ی) تصور کرنی چاہیے اور الف ممدودہ کو وقت تقطیع دو الف سمجھنا چاہیے ۔ اسیطرح حرف مشدد اگر کسی کلمہ مین واقع ہو تو اوسکو بھی دو حرفون کی جگہہ جاننا چاہئے مثلاً فرّخ کو بجاے فررخ سمجھنا چاہئے ۔

ف ۴ ۔ اگر حروف ساکن وسط مین دو سے زیادہ ہون تو اول ساکن بحال رہیگا دوسرا متحرک ہوجاویگا باقی حذف ہوجاویگا ۔ مثل دوست غرضکہ تین ساکن اوزان شعر مین کہین جمع نہین ہوتے ۔

نقشہ نام بحور کثیر الاستعمال یہ

	نام بحر	وزن بحر	مثال	تقطیع
۱	متقارب مثمن مقصور یا محذوف	فعولن فعولن فعولن فعول (یا فعل)	نگنجد کرمہائی حق در قیاس	نگنجد فعولن - کرمہا فعولن - ئی حق در فعولن - قیاس فعول -
۲	خفیف مسدس مخبون محذوف	فاعلاتن مفاعلن فعلن -	رازِ دل با سگ درش گویم -	رازِ دل با - فاعلاتن - سگی درش - مفاعلن - گویم - فعلن -
۳	رجز مثمن سالم	مستفعلن مستفعلن مستفعلن مستفعلن	برخیز ای صاحب سخن بحر رجز را یاد کن	برخیز ای مستفعلن - صاحب سخن مستفعلن - را یاد کن مستفعلن
۴	رمل مثمن مقصور	فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلات	شور بحر رمل باشد از آب حیات	شور بحر - فاعلاتن - رمل با - فاعلاتن - شد ز آ - فاعلاتن - بِ حیات فاعلات -
۵	رمل مسدس مقصور	فاعلاتن فاعلاتن فاعلات	پادشاہا جرم ما را در گذار -	پادشاہا - فاعلاتن - جرم ما را - فاعلاتن - در گذار - فاعلات

	نام بحر	وزن بحر	مثال	تقطیع
۴	رمل مسدس مخبون مقصور	فاعلاتن فعلاتن فعلات	عاقلان را نبود پیشہ بغض	عاقلارا ۔ فاعلاتن ۔ نبودپی ۔ فعلاتن ۔ شہ بغض ۔ فعلات
۵	سریع مسدس مطوی موقوف	مفتعلن مفتعلن فاعلات	بحر سریع آمدہ ای نیکذات	بحر سری مفتعلن ۔ آمدہ ای مفتعلن ۔ نیکذات ۔ فاعلات
۶	مجتث مثمن مخبون مقصور	مفاعلن فعلاتن مفاعلن فعلات	غلام نرگس مست تو تاجدارانند	غلام نر مفاعلن ۔ گسی مست فعلاتن ۔ تو تاجدا مفاعلن ۔ رانند فعلات
۷	مضارع مثمن اخرب مکفوف محذوف	مفعول فاعلات مفاعیل فاعلن	بحر مضارع است دُر آن گوہر سخن	بحریم مفعول ۔ ضارع است فاعلات ۔ دُرآگوہ مفاعیل ۔ رسخن ۔ فاعلن
۸	ہزج مسدس مقصور	مفاعیلن مفاعیلن فعولن	بنام شاہد نازک خیالان	بنامی شا مفاعیلن ۔ ہدے نازک مفاعیلن ۔ خیالا فعولن ۔
۰	ہزج مثمن سالم	مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن مفاعیلن	اگر آن ترک شیرازی بدست آرد دل ما را	اگر آن تر مفاعیلن ۔ ک شیرازی مفاعیلن ۔ بدست آر د مفاعیلن ۔ دلے ما را ۔ مفاعیلن ۔
۰	ہزج مثمن اخرب مکفوف محذوف	مفعول مفاعیل مفاعیل فعول ۔	اقبال کرم میگرد ارباب ہمم را ۔	اقبال مفعول ۔ کرم میگ مفاعیل ۔ زد ارباب مفاعیل ہمم را فعولن

ضرب الامثال

امثال الف

۱۔ آمدن بارادت رفتن باجازت۔

۲۔ ارزان بعلت گران بحکمت۔

۳۔ از خردان خطا واز بزرگان عطا۔

۴۔ از پسر ناخلف دختر بہتر۔

۵۔ آب آمد تیمم برخاست۔

۶۔ اول طعام بعد کلام۔

۷۔ اول خویش بعدہ درویش۔

۸۔ آہستہ بگو دیوار ہم گوش دارد۔

امثال بائے موحدہ

۱۔ بزرگی بعقل است نہ بسال۔

۲۔ باادب بانصیب بے ادب بے نصیب

۳۔ بکاہل کارے مفرما پند پیراز بشنو۔

۴۔ باتنگ ظرفان نشستن عمر ضایع کردنست

۵۔ بزراغم جان قصاب، راغم پیشہ۔ ۶۔ بدگہر باکسی وفا نکند۔

۶۔ باادب باش تا بزرگ شوی۔

امثال بائے فارسی

۱۔ پیران نمی پرند مریدان می پرانند۔

۲۔ پیش از مرگ واویلا۔

۳۔ پنج انگشت برابر نیست۔

۴۔ پیش طبیب مرو پیش کار آزمودہ برو۔

۵۔ پیش دروغگو ہر کس لاجواب است۔

۶۔ پائے چراغ تاریک است۔

۷۔ پاجی بطواف کعبہ حاجی نشود۔

۸۔ پیش از عید مصلا میرود۔

امثال تائے فوقانی

۱۔ تونگری بدل است نہ بمال۔

۲۔ تشنہ در خواب ہم آب بیند۔

۳۔ ترکی تمام شد۔

۴۔ تہی دست روسیاہ۔

۵۔ تا نباشد چیزکے مردم نگویند چیزہا۔

امثال ثائے مثلثہ

۱۔ ثابت قدم جگت کسی بد نمی شود۔

۲۔ ثواب روزہ بعذاب آن روزی نشود

۳۔ ثواب راہ بخانہ صاحب خود میبرد۔

۴۔ ثابت شدن بدست قاضی۔

امثال جیم

۱۔ جائے استاد خالی ست۔

۲۔ جوئندہ یابندہ۔

۳۔ جو فروختن و گندم نمودن۔

۴۔ ع۔ جواب جاہلان باشد خموشی۔

۵۔ جہاندیدہ بسیار گوید دروغ۔

امثال جیم فارسی

۱۔ چاہ کن را چاہ درپیش۔

۲۔ چشم ما روشن دل ما شاد۔

۳۔ چہ خوش چرا نباشد۔

۴۔ چون قضا آید طبیب ابلہ شود

۵۔ چہ نسبت خاک را با عالم پاک۔

۶۔ چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی۔

امثال حائے مہملہ

۱۔ حساب دوستان در دل۔

۲۔ حکم حاکم مرگ مفاجات۔

۳۔ حلوا خوردن را روئے باید۔

۴۔ حریف حریف را می شناسد۔

۵۔ حرف میماند وقت نمی ماند۔

۶۔ حب وطن از ملک سلیمان خوشتر۔

امثال خائے معجمہ

۱۔ خود غلط انشا غلط۔ املا غلط۔

۲۔ خود پسند پسند خلق نباشد۔

۳۔ ع۔ خود فضیحت دیگران را نصیحت۔

۴۔ ع۔ خر قیمت زعفران چہ داند۔

۵۔ خفتہ را خفتہ کی کند بیدار۔

امثال دال مہملہ

۱۔ دست خود دہان خود۔ ورنخوری بیان خ د

۲۔ دوست شاد دشمن پائمال۔

۳۔ دروغگو را حافظہ نباشد۔

۴۔ دید نشنید گواہ شد۔

۵۔ دشمن دانا بہ از دوست نادان۔

۶۔ دنیا پنجروزہ است۔

امثال ذال معجمہ

۱۔ ذرہ را با خورشید چہ نسبت۔

۲۔ ذوالفقار علی در نیام نباشد۔

۳۔ ع۔ ذوق گلچین گرداری سوی گلزار رو

۴۔ ع۔ ذوق چمن ز خاطر بلبل نمی رود۔

امثال را مہملہ

۱۔ ریسمان سوخت لیکن کجی نرفت۔

۲۔ راستگو را ہمیشہ راحت در پیش ست۔

۳۔ رضائی مولیٰ از ہمہ اولیٰ۔

۴۔ ع۔ راہ راست برو اگرچہ دور ست۔

۵۔ ع۔ راز دل جز بیار نتوان گفت۔

۶۔ ع۔ راستی راز وال کے باشد۔

امثال زا معجمہ

۱۔ زبان خلق نقارۂ خدا۔

۲۔ زمین سخت آسمان دور۔

۳۔ زیارت بزرگان کفارۂ گناہ۔

۴۔ ع۔ زر بر سر فولاد نہی نرم شود۔

۵۔ ع۔ زمین ترکید و پیدا شد سر خر۔

۶۔ ع۔ ز صد تیر آید یکی بر نشان۔

سین مہملہ

۱۔ سر و دستان یاد دہانیدن۔

۲۔ سگ زرد برادر شغال۔

۳۔ ع۔ سد ہم روستائی بغیر ض نیست

۴۔ سخن راست تلخ میشود۔

۵۔ سگ حق شناس بہ ز مردم ناحق شناس۔

۶۔ سگ حضور بہ از برادر دور۔

شین معجمہ

۱۔ ع۔ شنیدہ کی بود مانند دیدہ۔

۲ - ع - شاہان چہ عجب گر بنوازند گدارا ۔

۳ - شمشیر مردان خالی نباشد ۔

۴ - شعر فہمی عالم بالا معلوم شد ۔

۵ - ع - شوق در دل ہر کہ باشد رہبری درکار نیست

صاد مہملہ

۱ - صورت بین حالش مپرس ۔

۲ - صلا نشد بلا شد ۔

۳ - صاحب غرض مجنون میباشد ۔

۴ - ع - صدر ہر جا کہ نشیند صدر است

۵ - صدقہ دادن رد بلا ۔

۶ - ع - صحبت نیکان بد آنرا سود نیست ۔

ضاد معجمہ

۱ - ضامن بدست کیسہ ۔

۲ - ضربہ ضرب اول ۔

طاء مہملہ

۱ - طلعت زیبا بہ از خلعت دیبا ۔

۲ - ع - طاقت مہمان نداشت خانہ بمہمان گذاشت ۔

۳ - طامع ہمیشہ ذلیل است ۔

۴ - طبیب مہربان از دیدہ بیمار می افتد ۔

۵ - طفل شکیب ندارد ۔

ظای معجمہ

۱ - ع - ظاہر از شیخ و باطن از شیطان ۔

۲ - ظاہر عنوان باطن است ۔

۳ - ظلم ظالم باعث ویرانی اوست ۔

۴ - ظرفیکہ سگ لیسد باستعمال نیاید ۔

۵ - ظرف شکستہ صدا نمی دہد ۔

عین مہملہ

۱ - عبارت از نظیر بینظیر شود ۔

۲ - عاقل را اشارہ بس است ۔

۳ - ع - علاج واقعہ پیش از وقوع باید کرد

۴ - عذر گناہ بدتر از گناہ ۔

۵ - عشق و مشک پنہان نمی ماند ۔

۶ - ع - عشق است و ہزار بدگمانی

غین معجمہ

۱- غم فردا امروز نباید خورد۔
۲- غرق شدہ را بفریاد چہ سود۔
۳- غریب ہر دلعزیز۔
۴- غربت دیدہ مہربان میباشد۔
۵- غنی ہر چند کریم باشد سفرہ را براہ نمی اندازد
۶- غضب مرد محکِ اوست۔

الفاء

۱- فکر زاید دیگر و سودائے عاشق دیگر
۲- فراخ روزی را با قحط چہ کار۔
۳- فکر ہر کس بقدر ہمت اوست۔
۴- ع- فریاد سگان کم نکند رزق گدا را
۵- فتراک جوانمردان دستاویز امید ست
۶- فال نیکو بزن بہر کارے۔

قاف

۱- ع- تجربہ چون پیر شود پیشہ کند دلالی۔
۲- ع- قدر نعمت ست بعد زوال۔
۳- قہر درویش بر جان درویش۔
۴- ع- قدر عیسیٰ کجا شناسد خر۔
۵- قضیۂ زمین بر سر زمین۔
۶- قدر جوہر جوہری داند ۔ ع قدم نامبارک و مسعود گر بدریا رود برارد دُود

کاف تازی

۱- کار تقدیر بہ تدبیر راست نیاید۔
۲- کوتاہ خردمند بہ از نادان بلند۔
۳- کم خرچ بالانشین۔
۴- کردنی خویش آمدنی پیش۔
۵- ع- کس نگوید کہ دوغ من ترش ست
۶- کس ندیدم کہ گم شد از رہِ راست

کاف فارسی

۱- گربہ کشتن روز اول۔
۲- گدا اگر ہمہ عالم بدو دہند گدا است
۳- ع- گر ضرورت بود روا باشد۔
۴- گریہ بوقت بہ از خندۂ بیوقت۔
۵- ع- گویم مشکل وگر نگویم مشکل۔

۶۔ گذشت انچہ گذشت۔

امثال لام

۱۔ لیلیٰ را بچشم مجنون باید دید۔
۲۔ لعنت بکار شیطان۔
۳۔ لذت تیشہ از کوہکن باید پرسید۔
۴۔ لنگ بخر کور بخر بیر مخر۔

۱۱۔ مدعی سست گواہ چست۔
۱۲۔ مشتے نمونہ از خروارے۔
۱۳۔ مشتے کہ بعد از جنگ بیاد آید بر کلہ خود باید زد
۱۴۔ مطلب سعدی دیگر است۔
۱۵۔ ۶۔ ملک خدا تنگ نیست پائی گدا لنگ نیست
۱۶۔ ۶۔ مارا چہ ازیں قصہ کہ گاؤ آمد و خر رفت

امثال میم

۱۔ مردہ بدست زندہ۔
۲۔ مرد بے زر ہمیشہ رنجور ست۔
۳۔ مردم زندہ دل ہرگز نمیرد۔
۴۔ مرگ انبوہ جشنے دارد
۵۔ مال عرب پیش عرب۔
۶۔ مال مردہ بیس مردہ۔
۷۔ ۶۔ مال حرام بود بجائے حرام رفت۔
۸۔ مومن موم دل کافر سنگدل۔
۹۔ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار گوید
۱۰۔ محنت برباد گنہ لازم۔

امثال نون

۱۔ نیم حکیم خطرۂ جان۔
۲۔ نیم ملا خطرۂ ایمان۔
۳۔ ۶۔ نامرد زند ہمیشہ لاف مردی۔
۴۔ نام رستم بہ از رستم۔
۵۔ نقل کفر کفر نباشد۔
۶۔ ناکردہ آرمان و کردہ پشیمان۔
۷۔ نمک خوردن و نمکدان شکستن۔
۸۔ ۶۔ ناز بران کن کہ خریدار تست۔
۹۔ ۶۔ نہ روئی رہائی نہ راہ گریز۔
۱۰۔ نادان سخن گوید دانا قیاس کند۔

امثال واو

۱- ولی را ولی می شناسد۔

۲- ۶- وای بر آن خوردہ کہ تنہا خوری۔

۳- وقت از دست رفتہ باز بدست نیاید

۴- ۶- وظیفہ گر طلبی رو ہنر بدست آور۔

۵- وقت ضرورت چو نماند گریز۔
دست بگیرد سر شمشیر تیز

امثال ہائے ہوز

۱- ہر کہ با بدان نشیند نیکی نہ بیند۔

۲- ہمتِ مردان مدد خدائے۔

۳- ہر کہ از خدا نترسد از وی باید ترسید۔

۴- ہر چہ خدا خواست ہمان می شود۔

۵- ہر روز عید نیست کہ حلوا خورد کسے۔

۶- ہر چہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم۔

۷- ۶- ہر کس بخیال خویش خبطی دارد۔

۸- ہر کس افرزند خویش خوش نماید۔

۹- ہر کرا صبر نیست حکمت نیست۔

۱۰- ہر کہ مشت نخورد بمشت خویش مینازد

۱۱- ہمرنگ ضرر ندارد۔

۱۲- ہم فال و ہم تماشا۔

۱۳- ہر دردے را دوائے ست۔

۱۴- ہر کردہ را جزائی ست۔

۱۵- ہر فرعونی را موسائے۔

۱۶- ہر نمرودے را پشہٗ۔

۱۷- ہر بہارے را خزائے۔

۱۸- ہر کمالے را زوالے۔

۱۹- ہمسایۂ بد خار در پہلو۔

امثال یائے تحتانی

۱- یکی را بگیر و دیگرے را دعوی کن۔

۲- یک نشد دو شد۔

۳- یک من علم را دہ من عقل می باید۔

۴- یک یوسف ہزار خریدار۔

۵- یک انار صد بیمار۔

۶- یک توبه صد گناه را کافی ست - ۷- یار باقی صحبت باقی - ۸- یک حمایت بصد شکایت

خاتمه کتاب

الحمد لله والمنه که رساله بحر الفوائد بعد نو ترمیم و ترتیب نقشه جات و سوانح عمری شعرا و نظم و نثر وغیره بار دوم بتاریخ غره رمضان سنه ۱۳۲۹ء باختتام رسید و فکر تالیف یک لخت ازدل دور گردید. خداوندا تو میدانی این کار که کرده ام برای فائده بندگان تست تو هم اگر گناهان من بنده از راه کرم عفو کنی شایان تست

لمولفه

رباعی

یارب کند هر آنکه کتابت کتاب ما
خواند هر آنکسی که ز رغبت کتاب ما
آن هر دو را به هر دو جهان دار سرخرو
گردان قبول اهل فراست کتاب ما

هر که طالب این نامه مختصر است بخدمتش چنین عرض احقر است

قطعه

ای ز راه لطف بین این نامه را انصاف کن
روز شب خون جگر خوردم چها انصاف کن
من پیت رحمت کشیدم عیب جوئی تو کنی
این چه انصاف است ای مرد خدا انصاف کن

رباعی

این نامه چو بیند مرا یاد کنید
از فاتحه خیر و دعا یاد کنید
بر خون جگر خوردن من کرده نظر
دلسوز چنین رفت کجا یاد کنید

تمت

اعلان

اس کتاب کی رجسٹری حسب ضابطہ ہو چکی ہے کوئی
صاحب کسی جگہہ بلا اجازت مولف کے جزاً وکلاً قصد
طبع نہ کریں اور نفع کے عوض نقصان نہ اوٹھاویں فقط

راقم

شیخ حیدر مدرس مدرسۂ فوقانیہ بلدہ سرکار عالی

نوٹ

کتاب دو جائی پر ملتی ہے شاپ عبدالرزاق اینڈ کو واقع
چار کمان و سرا مقام ریذیڈنسی بدوکان
لچھمی نارائن اینڈ کو